WED.22.April.2026
VOLUME: 22 NO:96
PRICE: 3=00
Mob:8055362952
Pages:4

waraquetaza.com
waraquetaza.com/E-paper

روزنامہ ورقِ تازہ ناندیڑ
Established: May 1994 قائم شدہ: مئی

ورقِ تازہ

RNI No. MAHURD/2006/16935
پربھنی اور ناندیڑ سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت

بروز بدھ 22/اپریل 2026
جلد: 21 شمارہ نمبر 96
3/ذیقعدہ 1447ھ
قیمت 3=00 روپے
صفحات: 4

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in- waraquetazadaily@rediffmail.com
HON'RY EDITOR :Mohd.Taqui (M.A,B.Ed)
اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے،بی۔ایڈ)

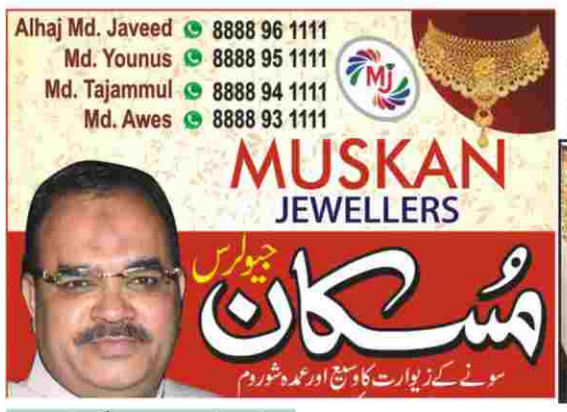

تملناڈو میں بی جے پی کی ایک نشست کا مطلب اسی کا وزیر اعلیٰ

عوام بی جے پی اور این ڈی اے سے ہوشیار رہیں، دوروزہ انتخابی مہم کے اختتام پر اروند کجریوال کی پریس کانفرنس

تملناڈو کے تھریورور اسمبلی حلقہ کے انتخابات انتہائی دلچسپ ہونے والے ہیں جہاں ایس ڈی پی آئی کے قائد محمد مبارک کو تین مرتبہ ایم ایل اے رہ چکے آر کامراج کے مقابلے ٹھہرایا گیا ہے۔ مبارک کی انتخابی مہم کو ڈپٹی چیف منسٹر ادے ندھی اسٹالن، کنی موزھی اور دیگر سینئر قائدین کی تائید حاصل ہے۔

چینائی، 21 اپریل (ایجنسی) عام آدمی پارٹی کے قومی کنوینر اور دہلی کے سابق وزیر اعلیٰ اروند کجریوال نے تامل ناڈو کے عوام کو بی جے پی اور این ڈی اے سے ہوشیار رہنے کی سخت وارننگ دی ہے۔ ڈی ایم کے اتحاد کے حق میں دوروزہ انتخابی مہم کے اختتام پر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے دعویٰ کیا کہ بی جے پی ایسی پارٹی ہے جو ایک نشست (سیٹ) جیتنے پر بھی اپنا وزیر اعلیٰ بنانے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ اروند کجریوال نے تامل ناڈو کے سیاسی شعور کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ یہاں کے عوام نفرت اور تقسیم کی سیاست کو مسترد کردیں گے، تاہم انہوں نے متنبہ کیا کہ فرض کریں، اگر بی جے پی یہاں ایک بھی نشست جیت جاتی ہے، تو وہ اپنا وزیر اعلیٰ لانے کا راستہ نکال لیں گے، بالکل ویسے ہی جیسے انہوں نے بہار میں نتیش کمار کے ساتھ کیا۔ تامل ناڈو کے عوام کو یاد رکھنا چاہیے کہ این ڈی اے کا مطلب صرف بی جے پی ہے، اے آئی اے ڈی ایم کے اب مکمل طور پر ان کے زیر اثر ہے۔ کجریوال نے وزیر اعلیٰ ایم کے اسٹالن کے ساتھ روڈ شو کیا اور انہیں ایک ایسی آواز قرار دیا جو وفاقیت اور جمہوریت پر حملے کے خلاف قومی سطح پر مضبوطی سے کھڑی ہے۔ انہوں نے دہلی کی مثال دیتے ہوئے کہا کہ جیسے ہی بی جے پی کو موقع ملتا ہے، وہ تعلیم، صحت اور پانی جیسے عوامی فلاحی کاموں کو روک دیتی ہے۔ وزیر اعظم مودی کی جانب سے ڈی ایم کے پر 'موروثی سیاست' کے الزامات کا جواب دیتے ہوئے کجریوال نے بی جے پی کو آئینہ دکھایا۔ انہوں نے سوال کیا کہ امیت شاہ کے بیٹے جے شاہ بی سی سی آئی میں کیا کر رہے ہیں؟ انہوں نے راج ناتھ سنگھ اور دیگر بی جے پی لیڈروں کے بیٹوں اور بیٹیوں کی مثالیں دیتے ہوئے کہا کہ بی جے پی کو دوسروں پر انگلی اٹھانے سے پہلے اپنے اندر دیکھنا چاہیے۔ کجریوال نے بی جے پی کو ''سب سے زیادہ کرپٹ پارٹی'' قرار دیتے ہوئے الزام لگایا کہ ملک کے وسائل وزیر اعظم کے دوستوں کے حوالے کیے جا رہے ہیں۔ انہوں نے بی جے پی کے ڈبل انجن حکومت کے نعرے کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ گجرات میں 30 سالہ اقتدار کے باوجود سڑکیں اور اسکول ابتر حالت میں ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ جہاں بھی بی جے پی اقتدار میں آتی ہے، ریاست کو تباہ کر دیتی ہے۔ اب کی بار ایس ڈی پی آئی قائد محمد مبارک بہت ہی زور وشور سے اپنی انتخابی مہم چلا رہے ہیں اور عوام کے علاوہ کئی اہم قائدین کی بھی انہیں تائید حاصل ہے جہاں ان کی جیت کو یقینی سمجھا جا رہا ہے۔

الہ آباد جنکشن: 'سنگ مرمر مسجد' کو ہٹانے کا نوٹس جاری، 27 اپریل تک مہلت

الہ آباد: ریلوے نے اتر پردیش کے الہ آباد (پریاگ راج) جنکشن کے سٹی سائیڈ میں واقع 'سنگ مرمر' مسجد کو ہٹانے کے لیے نوٹس جاری کر دیا ہے۔ ریلوے کے مطابق یہ مسجد ریلوے کی زمین پر غیر قانونی قبضے کے ذریعے تعمیر کی گئی ہے۔ مسجد کمیٹی کے متولی کو نوٹس کے ذریعے مطلع کیا گیا ہے کہ 15 اپریل سے تعمیراتی کام شروع ہونا ہے۔ سٹی سائیڈ کے سرکولیٹنگ ایریا میں واقع آپ کی یہ مسجد ریلوے کی زمین پر موجود ہے۔ نوٹس میں ریلوے کی جانب سے مسجد کو 27 اپریل تک خالی کرنے کا حکم دیا گیا ہے، تاکہ انتظامیہ کے منصوبے کے مطابق عمارت کو منہدم کر کے نئی تعمیرات کی جا سکیں۔ رپورٹس کے مطابق نارتھ سنٹرل ریلوے کے پریاگ راج ریلوے اسٹیشن پر سٹی سائیڈ میں اسٹیشن کے احاطے میں ایک مسجد بنی ہوئی ہے، جسے ہٹانے کے لیے ریلوے کی جانب سے نوٹس جاری کیا گیا ہے۔ ریلوے کے ذریعے جاری کردہ نوٹس میں کہا گیا ہے کہ مسجد ریلوے کی زمین پر غیر قانونی قبضہ کر کے بنائی گئی ہے۔ مسجد کو 27 اپریل تک خالی کرنا ہوگا، اگر ایسا نہیں کیا جاتا ہے تو مسجد کو پہنچنے والے نقصان کی ذمہ داری خود کمیٹی کی ہوگی۔ حالانکہ مسجد کمیٹی کا کہنا ہے کہ یہ مسجد یوپی سنی سنٹرل وقف بورڈ میں درج ہے۔ واضح رہے کہ ریلوے نے مسجد کے متولی کے نام نوٹس جاری کر تعمیراتی کام کے متعلق مطلع کیا ہے۔ نوٹس میں کہا گیا ہے کہ 15 اپریل سے تعمیراتی کام شروع ہونا ہے۔ سٹی سائیڈ سرکولیٹنگ ایریا میں آپ کی مسجد ریلوے کی زمین پر موجود ہے۔ مسجد کی عمارت خالی نہ کرنے پر ہونے والے نقصان کی ذمہ داری مسجد کمیٹی کی ہوگی۔ قابل ذکر ہے کہ مذکورہ نوٹس ریلوے کے سینئر سیکشن انجینئر کی جانب سے 10 اپریل کو ہی جاری کیا گیا ہے۔ نوٹس جاری ہونے کے بعد مسجد کمیٹی میں افراتفری مچی ہوئی ہے۔ حالانکہ مسجد کمیٹی کا کہنا ہے کہ یہ مسجد سنی سنٹرل وقف بورڈ میں درج ہے۔ مسجد کمیٹی سے منسلک لوگ نوٹس کے خلاف الہ آباد ہائی کورٹ جانے کی تیاری کر رہے ہیں۔

کیرالم میں انتخابی عمل کی شفافیت برقرار رکھنے کیلئے گنتی پروٹوکول میں سختی کے احکامات

تھروانتاپورم، 21 اپریل۔ کیرالم کے چیف الیکشن آفیسر (سی ای او) نے ریاست میں انتخابی عمل کے تقدس اور وقار کو برقرار رکھنے کیلئے ضلع انتخابی افسران اور ریٹرننگ افسران کو ووٹوں کی گنتی کے حوالے سے سخت ہدایات جاری کر دی ہیں۔ جاری کردہ مراسلے میں افسران کو دوٹوک الفاظ میں خبردار کیا گیا ہے کہ کسی بھی صورت میں انڈیکس کارڈ تیار کرنے کیلئے اسٹرانگ روم نہیں کھولے جائیں گے۔ اینکور پورٹل پر ڈیٹا کی تصدیق یا کسی بھی دوسرے انتظامی کام کیلئے اسٹرانگ روم تک رسائی ممنوع ہوگی۔ سی ای او دفتر نے واضح کیا ہے کہ ان پابندیوں پر کسی بھی قسم کا سمجھوتہ قبول نہیں کیا جائے گا۔ الیکشن کمیشن کا مقصد ووٹوں کی گنتی کے حساس مرحلے کے دوران کسی بھی ممکنہ طریقہ کار کی غلطی یا بے ضابطگی کو روکنا ہے۔ ان ہدایات کی خلاف ورزی کو سنگین جرم تصور کیا جائے گا اور متعلقہ افسران کے خلاف سخت تادیبی کارروائی کرتے ہوئے ان کی جوابدہی طے کی جائے گی۔ یہ اقدامات ایک ایسے وقت میں اٹھائے گئے ہیں جب انتخابی عمل کو مکمل طور پر محفوظ اور شکوک وشبہات سے بالاتر بنانے کیلئے ملک بھر میں سخت نگرانی کی جا رہی ہے۔

مغربی بنگال میں ووٹنگ سے 48 گھنٹے قبل بائیک ریلیوں پر پابندی

کولکاتا، 21 اپریل۔ مغربی بنگال میں انتخابات کو ہر قسم کے خوف وہراس سے پاک، منصفانہ اور شفاف بنانے کیلئے چیف الیکٹورل آفیسر کے دفتر نے موٹر سائیکلوں کے استعمال پر سخت پابندیاں عائد کر دی ہیں۔ الیکشن کمیشن کی جانب سے 20 اپریل کو جاری کردہ نوٹیفکیشن میں واضح کیا گیا ہے کہ پولنگ کے دن سے 48 گھنٹے پہلے کسی بھی قسم کی بائیک ریلی کی اجازت نہیں ہوگی۔ کمیشن کے ذرائع کے مطابق دیکھا گیا ہے کہ سیاسی جماعتیں انتخابی مہم ختم ہونے کے بعد بائیک ریلیاں نکالتی ہیں، اور کئی معاملات میں ان ریلیوں کے بہانے ووٹروں کو ڈرایا دھمکایا جاتا ہے۔ ایک انتخابی عہدیدار نے کہا، کمیشن اس انتخاب میں ووٹروں کو کسی بھی قسم کی دھمکی کی اجازت نہیں دے گا، اسی لیے بائیک ریلیوں پر پابندی عائد کی گئی ہے۔" اس کے علاوہ، اس مدت کے دوران شام 6 بجے سے صبح 6 بجے تک موٹر سائیکلوں کی نقل وحرکت، سوائے ہنگامی حالات جیسے طبی ضرورت یا ضروری خاندانی امور کے علاوہ مکمل طور پر ممنوع ہوگی۔ مزید برآں، صبح 6 بجے سے شام 6 بجے تک بھی موٹر سائیکل پر دو افراد کی اجازت نہیں ہوگی، سوائے خاص حالات جیسے طبی ایمرجنسی یا اسکول کے بچوں کی آمد ورفت کیلئے۔ البتہ پولنگ کے دن صبح 6 بجے سے شام 6 بجے تک محدود نرمی دی جائے گی۔، جس کے تحت ووٹنگ اور ضروری کاموں کیلئے خاندان کے افراد کو ڈبل سواری کی اجازت ہوگی۔ حکام کو ہدایت دی گئی ہے کہ ان پابندیوں کو وسیع پیمانے پر عام کیا جائے اور ضلعی پولیس کے ساتھ مل کر سختی سے ان پر عمل درآمد یقینی بنایا جائے۔ یہ اقدام ووٹنگ سے پہلے کے حساس 48 گھنٹوں میں ووٹروں کو ڈرانے، غیر قانونی سرگرمیوں اور انتخابی عمل میں خلل ڈالنے سے روکنے کیلئے کیا گیا ہے۔

بنگال انتخابات: بی جے پی امیدوار پر ووٹروں کو لالچ دینے کا الزام

ترنمول کانگریس کی الیکشن کمیشن سے شکایت

کولکتہ: مغربی بنگال اسمبلی انتخاب کے دوران سیاسی ماحول مزید گرم ہو گیا ہے، جہاں ترنمول کانگریس نے ہوگلی ضلع کی اترپارہ اسمبلی سیٹ سے بی جے پی امیدوار دیپانجن چکرورتی کے خلاف الیکشن کمیشن میں باضابطہ شکایت درج کرائی ہے۔ پارٹی نے الزام لگایا ہے کہ بی جے پی کی جانب سے 'ماتر شکتی بھروسہ کارڈ' کے نام پر ایک مہم چلائی جا رہی ہے، جس کے ذریعے ووٹروں کو 3 ہزار روپے ماہانہ وظیفہ دینے کا وعدہ کیا جا رہا ہے، جو انتخابی ضابطہ اخلاق کی کھلی خلاف ورزی ہے۔ ترنمول کانگریس کی جانب سے یہ شکایت چیف الیکشن کمشنر، مغربی بنگال کے چیف الیکشن افسر، ضلع الیکشن افسر ہوگلی اور متعلقہ مبصرین کو بھیجی گئی ہے۔ پارٹی نے اپنے خط میں دعویٰ کیا ہے کہ بی جے پی امیدوار اور ان کے حامی علاقے کے ووٹروں سے ایک فارم بھروا رہے ہیں، جس کے ذریعے ان کی ذاتی معلومات جمع کی جا رہی ہیں اور بدلے میں اقتدار میں آنے پر مالی فائدہ دینے کا وعدہ کیا جا رہا ہے۔ خط میں کہا گیا ہے کہ اس طرح ووٹروں کی ذاتی معلومات حاصل کرنا اور انہیں مالی فائدے کا لالچ دینا نہ صرف غیر اخلاقی ہے بلکہ عوامی نمائندگی ایکٹ 1951 کے تحت اسے بدعنوان طرز عمل میں شمار کیا جاتا ہے۔ ترنمول کانگریس نے مطالبہ کیا ہے کہ صرف اسی بنیاد پر بی جے پی امیدوار کی امیدواری منسوخ کی جائے اور ان کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے۔ یہ پہلا موقع نہیں ہے جب ترنمول کانگریس نے انتخابی عمل کے دوران شکایت کی ہو۔ اس سے قبل 17 اپریل کو پارٹی کے سینئر رہنما ڈیرک اوبرائن نے بھی الیکشن حکام کو خط لکھ کر مرکزی ریزرو پولیس فورس پر سنگین الزامات عائد کیے تھے۔ انہوں نے دعویٰ کیا تھا کہ فورس کی تعیناتی سے متعلق ضابطوں، عوامی نمائندگی ایکٹ اور بھارتیہ نیائے سنہتا کی دفعات کی خلاف ورزی کی گئی ہے۔ یہ شکایت ایک وائرل ویڈیو کی بنیاد پر کی گئی تھی، جس میں کچھ افراد یہ دعویٰ کرتے نظر آ رہے تھے کہ سی آر پی ایف کے اہلکار مبینہ طور پر بی جے پی امیدواروں کے ساتھ گھوم رہے ہیں، ان کے پمفلٹ تقسیم کر رہے ہیں اور ووٹروں کو ایک مخصوص پارٹی کے حق میں ووٹ دینے کے لیے متاثر کر رہے ہیں۔ ترنمول کانگریس کے مطابق اس طرح کی سرگرمیاں نہ صرف انتخابی شفافیت پر سوال اٹھاتی ہیں بلکہ ووٹروں کے آزادانہ حق رائے دہی کو بھی متاثر کرتی ہیں۔ پارٹی نے اپنے خط میں یہ بھی کہا تھا کہ اس نوعیت کے اقدامات ووٹروں میں خوف پیدا کرتے ہیں اور انتخابی عمل کو غیر منصفانہ بنا دیتے ہیں۔

نفرت انگیز تقریر معاملہ: ہیمنت بسوا سرما کے خلاف داخل عرضی پر گواہاٹی ہائی کورٹ سخت، ریاستی حکومت سے جواب طلب

گوہاٹی: (ایجنسی) گواہاٹی ہائی کورٹ نے ریاستی وزیر اعلیٰ ہیمنت بسوا سرما کو نفرت انگیز تقریر کرنے سے روکنے کا مطالبہ کرنے والی عرضی پر سماعت کی۔ چیف جسٹس وجے بشنوئی کی بنچ نے اس بات پر سخت موقف اختیار کیا کہ نوٹس جاری ہونے کے باوجود ریاستی حکومت اور پولیس نے اب تک اپنا جواب کیوں نہیں داخل کیا؟ عرضی گزار کی طرف سے پیش ہوئے سینئر وکیل ابھیشیک منو سنگھوی نے عدالت کو بتایا کہ نوٹس ملنے کے بعد بھی وزیر اعلیٰ نے 17 مارچ اور 27 مارچ کو متنازعہ تبصرے جاری رکھے۔ ابھیشیک منو سنگھوی نے الزام عائد کیا کہ ایک آئینی عہدہ پر بیٹھے شخص کے ذریعہ 'میاں' جیسے الفاظ کا استعمال اور خاص طبقہ کے تئیں توہین آمیز زبان کا استعمال سنگین تشویش کا موضوع ہے۔ انہوں نے عدالت سے ان تقاریر پر روک لگانے کے لیے عبوری حکم کا مطالبہ کیا۔ اس پر چیف جسٹس نے ریاستی ایڈووکیٹ جنرل (اے جی) کی غیر موجودگی پر بھی سوال اٹھایا اور حکم دیا کہ اگلی تاریخ تک ہر حال میں جواب داخل کیا جائے۔ سماعت کے دوران جب ابھیشیک منو سنگھوی نے وزیر اعلیٰ کے بیانوں پر روک لگانے کا مطالبہ کیا تو چیف جسٹس کمار نے کہا کہ حساس ایام (انتخاب) اب گزر چکے ہیں۔ اس پر سنگھوی نے کہا کہ وزیر اعلیٰ متنازعہ بیان دینے کے لیے انتخاب جیسے حساس وقت کا انتظار نہیں کرتے۔ سینئر وکیل ابھیشیک منو سنگھوی نے عدالت سے کہا کہ وہ وزیر اعلیٰ کے ذریعہ کیے گئے تبصروں کو عوامی طور پر پڑھ نہیں سکتے، اس لیے انہوں نے ایک نوٹ پیش کیا ہے۔ عدالت نے عرضی گزاروں کو اس نوٹ کو آفیشل طور پر حلف نامے کے ساتھ ریکارڈ پر لانے کی اجازت دے دی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ ہائی کورٹ نے ریاستی حکومت کو جواب داخل کرنے کے لیے 4 ہفتے کا وقت دیا ہے۔ عدالت نے کہا کہ آئندہ سماعت 28 مئی کو ہوگی، جس میں ریاستی حکومت کے موقف اور وزیر اعلیٰ کے بیانات پر قانونی طور پر غور کیا جائے گا۔ سپریم کورٹ کی ہدایات کا حوالہ دیتے ہوئے عرضی گزاروں نے جلد کارروائی کی امید ظاہر کی ہے۔

راہول کا کانگریسی لیڈر ارون کمار سنگھ 'منا' کے دیہانت پر اظہار افسوس

نئی دہلی، 21 اپریل۔ سینئر کانگریس لیڈر راہول گاندھی نے منگل کو اتر پردیش کانگریس کمیٹی کے سابق صدر ارون کمار سنگھ 'منا' کے دیہانت پر گہرے دکھ کا اظہار کیا اور انہیں ایک وقف عوامی خادم اور پارٹی کے ایک پرعزم لیڈر کے طور پر یاد کیا۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک پوسٹ میں گاندھی نے کہا کہ اتر پردیش کانگریس کمیٹی کے سابق صدر اور سینئر لیڈر ارون کمار سنگھ 'منا' جی کے دیہانت کی خبر انتہائی افسوسناک ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ سنگھ نے اپنی پوری زندگی عوامی خدمت اور کانگریس پارٹی کی اقدار کیلئے وقف کر دی تھی۔

مولانا ضیاء الدین بخاری کا قتل اور ممبئی فسادات خدمات فراموش، انصاف اب بھی مفقود

ممبئی، 21 اپریل (ایجنسی) ممبئی کے 1992-93 کے فرقہ وارانہ فسادات آج بھی شہر کی اجتماعی یادداشت میں ایک گہرے زخم کی حیثیت رکھتے ہیں۔ بابری مسجد کی شہادت کے بعد بھڑکنے والے ان فسادات نے نہ صرف شہر کو لہولہان کیا بلکہ انصاف کے نظام پر بھی سنگین سوالات کھڑے کیے۔ انہی ہنگامہ خیز حالات میں مولانا ضیاء الدین بخاری ایک نمایاں اور متحرک رہنما کے طور پر ابھر کر سامنے آئے، جنہوں نے متاثرین کی عملی مدد اور رہنمائی میں اہم کردار ادا کیا۔ دسمبر 1992 اور جنوری 1993 میں دو مرحلوں میں پھیلنے والے ان فسادات کے دوران جب خوف و ہراس اپنے عروج پر تھا، مولانا بخاری نے مختلف متاثرہ علاقوں کا دورہ کیا اور متاثرین کے لیے فوری امدادی اقدامات کیے۔ اندھیری کے ملت نگر میں قائم ریلیف کیمپ ان کی قیادت کا نمایاں ثبوت تھا، جہاں سینکڑوں بلکہ ہزاروں افراد کو پناہ دی گئی۔ سائن اور دیگر حساس علاقوں سے نکالے گئے متعدد خاندانوں کو یہاں محفوظ مقام فراہم کیا گیا، جسے اس دور میں ایک بڑی انسانی خدمت قرار دیا گیا۔ ذرائع کے مطابق تقریباً 1500 افراد کو فسادی حالات سے نکال کر ملت نگر منتقل کیا گیا، جہاں انہیں رہائش، خوراک اور بنیادی سہولیات فراہم کی گئیں۔ مولانا بخاری نہ صرف ان اقدامات کی نگرانی کرتے رہے بلکہ خطرناک حالات کے باوجود خود میدان میں موجود رہے۔ ان کی سرگرمیوں کے باعث انہیں سیکیورٹی خطرات لاحق ہوئے، جس کے پیش نظر حکومت نے انہیں خصوصی سیکیورٹی بھی فراہم کی تھی۔ تاہم، 21 اپریل 1993 کو بائیکلہ میں نامعلوم حملہ آوروں نے انہیں ان کی رہائش گاہ کے قریب دن دہاڑے گولی مار کر قتل کر دیا۔ یہ واقعہ اس وقت پیش آیا جب انہیں سرکاری سیکیورٹی حاصل تھی، جس نے سیکیورٹی نظام کی کارکردگی پر سنگین سوالات کھڑے کر دیے۔ قتل کے بعد پولیس نے چند ملزمان کو گرفتار کیا، مگر عدالت میں ٹھوس شواہد پیش نہ کیے جا سکے، جس کے نتیجے میں تمام ملزمان بری ہو گئے۔ قانونی ماہرین کے مطابق استغاثہ کا مقدمہ کمزور تھا، جس کے باعث ایک اہم کیس منطقی انجام تک نہ پہنچ سکا۔ آج، اس واقعے کو 33 سال گزر چکے ہیں، لیکن ہر سال 21 اپریل خاموشی سے گزر جاتا ہے۔ نہ کوئی بڑی یادگاری تقریب منعقد ہوتی ہے اور نہ ہی انصاف کے حصول کے لیے کوئی مؤثر اجتماعی آواز سنائی دیتی ہے۔ فسادات کے بعد 12 مارچ 1993 کو ممبئی میں ہونے والے سلسلہ وار بم دھماکوں کے مقدمات میں جہاں سخت سزائیں سنائی گئیں، وہیں فسادات اور اس سے جڑے کئی معاملات، بشمول مولانا بخاری کا قتل، انصاف کے تقاضے پورے نہ کر سکے۔ یہ تضاد آج بھی بحث کا موضوع ہے۔ اندھیری کا ملت نگر آج بھی اس دور کی ایک زندہ یادگار کے طور پر موجود ہے، جہاں فسادات کے متاثرین کو پناہ ملی تھی۔ مولانا ضیاء الدین بخاری کی خدمات کو اسی پس منظر میں دیکھا جاتا ہے، مگر ان کا قتل آج بھی ایک ایسا سوال بنا ہوا ہے جس کا جواب نہ مل سکا۔ ممبئی فسادات اور مولانا بخاری کا قتل شہر کی تاریخ کا ایک ایسا باب ہے جو اب تک ادھورا ہے، اور انصاف کی تلاش آج بھی جاری ہے۔

سابق وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے جے ڈی یو کے سینئر لیڈر شرون کمار کو منتخب کیا قانون ساز پارٹی کا لیڈر

پٹنہ: جے ڈی یو کے قومی صدر اور بہار کے سابق وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے اپنی پارٹی کا قانون ساز لیڈر منتخب کر لیا ہے۔ انہوں نے جے ڈی یو کے پرانے اور سینئر لیڈر پر بھروسہ کیا ہے۔ نتیش کمار نے سابق وزیر شرون کمار کو جے ڈی یو کے قانون ساز لیڈر کے طور پر منتخب کیا ہے۔ وہ نتیش حکومت میں وزیر تھے، ان کے پاس محکمہ دیہی ترقی طویل عرصہ تک رہا۔ اب این ڈی اے کی نئی حکومت میں انہیں یہی محکمہ دوبارہ مل سکتا ہے، وہ نالندہ سے رکن اسمبلی ہیں۔ سمتا پارٹی کے وقت سے ہی وہ پارٹی سے منسلک ہیں اور سابق وزیر اعلیٰ نتیش کمار کے کافی قریبی مانے جاتے ہیں۔ بتایا جاتا ہے کہ جب نتیش کمار سمتا پارٹی میں تھے تب سے شرون کمار ان کے ساتھ ہیں۔ 1995 سے نالندہ حلقہ اسمبلی سے مسلسل جیت حاصل کرتے آ رہے ہیں۔ اب شرون کمار پر نتیش کمار نے بھروسہ کرتے ہوئے قانون ساز پارٹی کے لیڈر کی ذمہ داری دے دی ہے۔ رپورٹس کے مطابق نتیش کمار کی منظوری ملنے کے بعد شرون کمار کے نام کو اسمبلی میں بھیجا گیا تھا۔ اس کے متعلق اب نوٹیفکیشن جاری ہو گیا ہے۔ واضح رہے کہ نتیش کمار کے استعفیٰ کے بعد سے ہی قانون ساز پارٹی کے لیڈر کا عہدہ خالی تھا۔ اس تعلق سے نتیش کمار نے حال ہی میں میٹنگ کی تھی اور اب شرون کمار کے نام پر مہر لگ گئی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ جے ڈی یو لیڈر شرون کمار کے متعلق محکمہ داخلہ کی جانب سے 18 اپریل کو خط لکھ کر مطلع کیا گیا تھا کہ انہیں وائی پلس کی سیکورٹی فراہم کی جائے گی۔ ان کے علاوہ نتیش کمار کے بیٹے نشانت کو زیڈ اور سابق نائب وزیر اعلیٰ وجے کمار سنہا کو بھی زیڈ زمرے کی سیکورٹی دی گئی تھی۔

مودی کے قوم کے نام خطاب پر تنازعہ، وینو گوپال کا نوٹس

نئی دہلی، 21 اپریل (ایجنسیز) وزیر اعظم نریندر مودی کے قوم کے نام خطاب پر سیاسی تنازعہ شدت اختیار کر گیا ہے۔ کانگریس کے سینئر لیڈر نے الزام لگایا ہے کہ وزیر اعظم کا یہ خطاب اپنے اصل مقصد سے بھٹک کر مکمل طور پر سیاسی اور جانبدارانہ ہو گیا ہے۔ کانگریس کے شعبہ مواصلات کے انچارج جے رام رمیش نے منگل کے روز بیان جاری کرتے ہوئے کہا کہ ان کے سینئر ساتھی اور لوک سبھا رکن پارلیمنٹ کے سی وینو گوپال نے لوک سبھا میں وزیر اعظم کے خلاف تحریکِ استحقاق (برینچ آف پریویلیج) کا نوٹس دیا ہے۔ یہ قدم اس خطاب کے بعد اٹھایا گیا ہے جو لوک سبھا میں حکومت کی حکمت عملی کو اپوزیشن کے اتحاد سے دھچکا لگنے کے بعد دیا گیا تھا۔ انہوں نے الزام لگایا کہ ایک موجودہ وزیر اعظم کا قوم کے نام خطاب ہمیشہ قومی اتحاد اور اعتماد سازی کیلئے ہوتا ہے، لیکن اس بار یہ مکمل طور پر سیاسی حملوں کا پلیٹ فارم بن گیا۔

کیرالہ کے تھریشور میں پٹاخہ بنانے والی فیکٹری میں دھماکہ، 13 افراد ہلاک، متعدد زخمی

منڈتھیکوڈو: تھریشور کے علاقے منڈتھیکوڈو میں منگل (21 اپریل) کو ایک پٹاخہ بنانے والی یونٹ میں زوردار دھماکہ ہوا۔ اس دھماکے میں تقریباً 13 افراد ہلاک ہو چکے ہیں، جبکہ متعدد زخمی ہو گئے۔ یہ حادثہ اس وقت پیش آیا جب شہر میں منعقد ہونے والے سالانہ ہندو مندر میلہ 'تھریشور پورم' کی تیاریاں چل رہی تھیں۔ جائے وقوعہ پر پہنچنے والے ریاستی حکومت کے ایک افسر نے بتایا کہ دھماکے کے وقت یونٹ میں تقریباً 40 افراد کام کر رہے تھے، کیونکہ منتظمین کی جانب سے ملازمین کے لیے دوپہر کا کھانا لایا گیا تھا۔ رپورٹس کے مطابق یہ دھماکہ اس پٹاخہ یونٹ میں ہوا، جہاں تھریشور پورم کے تھروومباڈی گروپ کے لیے آتش بازی کے نمونے تیار کیے جا رہے تھے۔ جائے وقوعہ پر بھاری مقدار میں دھماکہ خیز مواد رکھا ہوا تھا، جس میں آگ لگنے کے بعد زوردار دھماکہ ہوا۔ واقعہ کے فوراً بعد کئی ایمبولنس موقع پر پہنچیں اور انتظامیہ نے تھریشور میڈیکل کالج سمیت آس پاس کے اسپتالوں کو الرٹ رہنے کی ہدایت دی تاکہ ہنگامی صورتحال سے نمٹا جا سکے۔ واضح رہے کہ دھماکے کے بعد علاقے میں گھنا دھواں اور آگ پھیل گئی، جس سے بچاؤ کی کارروائیوں میں بھی دشواری پیش آئی۔ جائے وقوعہ پر موجود نصف جلے اور بغیر پھٹے ہوئے دھماکہ خیز مواد کے باعث امدادی اور بچاؤ کا کام متاثر ہوا۔ پولیس اور ایمرجنسی خدمات کی ٹیمیں موقع پر پہنچ کر صورتحال کو قابو کرنے میں مصروف ہو گئیں۔ دھماکہ اتنا زوردار تھا کہ اس کی آواز کئی کلومیٹر دور تک سنی گئی، جس سے دھماکے کی شدت اور وہاں موجود دھماکہ خیز مواد کی مقدار کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔ ریاستی زیر انتظام 'کے آئی ایل اے' کے ملازمین نے بتایا کہ انہوں نے زوردار دھماکے کی آواز سنی اور پہلے انہیں لگا کہ یہ زلزلہ ہے۔ ایک افسر نے بتایا کہ ''بعد میں جب ہم چائے کے لیے باہر آئے، تب ہمیں پتہ چلا کہ یہ دھماکہ تھا۔'' واضح رہے کہ یہ حادثہ تھریشور پورم کی تیاریوں کے عروج کے دوران پیش آیا ہے، جب ایک روز پہلے ہی پرچم کشائی کے ساتھ میلے کا باقاعدہ آغاز ہوا تھا۔ فی الحال دھماکے کی اصل وجوہات کی تصدیق نہیں ہو سکی ہے، لیکن تحقیقات میں پٹاخوں کے مواد کو ذخیرہ کرنے اور سنبھالنے میں حفاظتی معیارات کی سنگین خلاف ورزی کے خدشے پر توجہ مرکوز کی جا رہی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ دھماکے کے بعد آس پاس کے علاقوں میں خوف و ہراس کا ماحول ہے اور کچھ وقت کے لیے معمولات زندگی بھی متاثر ہوا۔ انتظامیہ اب پٹاخوں کی تیاری اور ان کے ذخیرے سے متعلق حفاظتی پروٹوکول کا جائزہ لینے کی تیاری کر رہی ہے، کیونکہ تھریشور پورم کے دوران بڑے پیمانے پر آتش بازی ہوتی ہے، جس کے لیے سخت نگرانی اور قوانین کی پاسداری ضروری ہوتی ہے۔ فائر بریگیڈ اور پولیس کی ٹیمیں اب بھی موقع پر امدادی اور بچاؤ کے کاموں میں مصروف ہیں اور حالات کو قابو میں کرنے کی کوشش کر رہی ہیں۔ علاقے کا مکمل گھیراؤ کر لیا گیا ہے اور انتظامیہ نے لوگوں سے اپیل کی ہے کہ وہ اگلی اطلاع تک جائے وقوعہ کے قریب نہ جائیں۔

راجستھان حکومت سے کم عمری کی شادی رکوانے والے طلباء کی عزت افزائی کرنے کا مطالبہ

امرتسر، 21 اپریل (ایجنسیز) راجستھان کے ضلع بوندی میں پانچویں جماعت کے ایک طالب علم کی جانب سے کم عمری کی شادی رکوانے کے واقعے نے معاشرے کو ایک مثبت پیغام دیا ہے۔ اس بہادری پر مبنی اقدام کی ستائش کرتے ہوئے پنجاب کی سابق وزیر صحت اور شری درگیانہ کمیٹی کی صدر پروفیسر لکشمی کانتا چاولہ نے منگل کو راجستھان کے گورنر ہری بھاؤ کشن راؤ باگڑے کو خط لکھ کر اس بچے کو اعزاز سے نوازنے کا مطالبہ کیا ہے۔ پروفیسر چاولہ نے اپنے مکتوب میں کہا کہ بوندی کے ایک طالب علم نے اپنے اسکول میں پڑھنے والی آٹھ سالہ بچی کی شادی رکوانے کیلئے چائلڈ ہیلپ لائن 1098 پر لگاتار تین بار کال کر کے مدد مانگی۔ اس کے بعد متعلقہ حکام نے مداخلت کر کے اس شادی کو رکوا دیا۔ انہوں نے گورنر سے گزارش کی کہ اس باہمت بچے کو وہی اعزاز دیا جائے جو ہر سال 26 جنوری کو بہادر بچوں (ویر بچوں) کو دیا جاتا ہے تاکہ ملک بھر کے بچوں کو تحریک مل سکے۔ ساتھ ہی انہوں نے راج

ورقِ تازہ

22 April 2026 اداریہ

فائلوں میں دفن آبی منصوبے

اپریل کا آخری عشرہ مراٹھواڑہ کے لیے محض کیلنڈر کی تبدیلی نہیں، بلکہ ایک ایسی اذیت ناک مشق کا آغاز ہے جس کا اسکرپٹ دہائیوں سے تبدیل نہیں ہوا۔ سورج کی تپش جب زمین کا سینہ چاک کرتی ہے، تو مراٹھواڑہ کے کئی اضلاع میں پانی کی بوند بوند کے لیے ترستے چہرے اس بات کی گواہی دیتے ہیں کہ ہمارا ریاستی اور انتظامی ڈھانچہ پیاس بجھانے سے زیادہ پیاس بیچنے میں مہارت رکھتا ہے۔ یہ خشک سالی اب کوئی قدرتی آفت نہیں رہی، بلکہ یہ ایک ایسا منصوبہ بند بحران ہے جسے سیاسی اور معاشی مفادات کی آبیاری کے لیے ہر سال مصنوعی طور پر زندہ رکھا جاتا ہے۔ زمین کے اندر پانی کی سطح گرنا فطری عمل ہوسکتا ہے، لیکن اقتدار میں بیٹھے لوگوں کے ضمیر کی سطح کا اس قدر گر جانا قطعی طور پر ایک مجرمانہ فعل ہے۔ گرمیوں کی شروعات کے ساتھ ہی سڑکوں پر دھول اڑاتے پانی کے ٹینکرز دراصل اس منافع بخش واٹر اکانومی کا سب سے بھیانک چہرہ ہیں جس نے عوام کی پیاس کو ایک باقاعدہ انڈسٹری میں تبدیل کر دیا ہے۔ یہ ٹینکرز کسی رحمت کا پیام نہیں، بلکہ اس گٹھ جوڑ کی علامت ہیں جو ٹھیکیداروں، مقامی سیاستدانوں اور بلدیاتی افسران کے درمیان مضبوطی سے قائم ہے۔ حیرت انگیز امر یہ ہے کہ جن ڈیموں، نہروں اور سرکاری تالابوں سے عوام کے نلکوں تک پانی نہیں پہنچتا، انہی آبی ذخائر سے یہ ٹینکرز راتوں رات پانی بھر کر من مانی قیمتوں پر فروخت کیے جاتے ہیں۔ پیاس اب ایک تجارتی جنس بن چکی ہے، اور مراٹھواڑہ کا غریب کسان اور عام شہری اس بے رحم منڈی کا سب سے مجبور خریدار ہے۔ اس واٹر مافیا کی درندگی کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ اب زیرِ زمین پانی کے ذخائر کا بھی بے دردی سے استحصال کیا جارہا ہے۔ سینکڑوں فٹ گہرے بورویلز کے ذریعے زمین کا سینہ اس حد تک چھلنی کر دیا گیا ہے کہ اب پانی کے بجائے زہریلے کیمیکلز اور فلورائیڈ نکلنے لگا ہے۔ ریاست کے پاس زیرِ زمین پانی کے استحصال کو روکنے کا کوئی موثر قانون نہیں، اور اگر ہے بھی، تو وہ طاقتور مافیا کی جیبوں میں گروی رکھا ہوا ہے۔ ہم آنے والی نسلوں کے حصے کا پانی آج ہی نچوڑ کر نہ صرف ماحولیاتی خودکشی کر رہے ہیں، بلکہ اپنی زمین کو ہمیشہ کے لیے ایک بنجر ریگستان میں تبدیل کر رہے ہیں۔

اس المیے کی ذمہ دار وہ زرعی پالیسیاں بھی ہیں جنہوں نے اس خطے کی بربادی پر مہر ثبت کی ہے۔ ایک طرف مراٹھواڑہ پینے کے پانی کو ترس رہا ہے، اور دوسری طرف اسی خشک سالی زدہ علاقے میں گنے جیسی پانی پینے والی فصلوں کی کاشت کو مسلسل فروغ دیا جا رہا ہے۔ وجہ صاف ہے، گنے کے زیادہ تر کارخانے انہی سیاستدانوں کی ملکیت ہیں جو اسمبلیوں میں کھڑے ہو کر مراٹھواڑہ کی پیاس پر مگرمچھ کے آنسو بہاتے ہیں۔ جب ایک عام شہری کے نلکے سوکھے ہوں اور سیاسی رہنماؤں کی شوگر ملیں اور شراب کی فیکٹریاں پوری صلاحیت سے چل رہی ہوں، تو سمجھ لینا چاہیے کہ یہ خشک سالی قدرتی نہیں، بلکہ سیاسی ہے۔ سیاسی ایوانوں میں مراٹھواڑہ کی پیاس پر جو بحثیں ہوتی ہیں، ان کی حقیقت انتخابی منشوروں اور سرکاری فائلوں کی گرد میں چھپی ہے۔ مراٹھواڑہ واٹر گرڈ سے لے کر ندیوں کو جوڑنے کے عظیم الشان اعلانات اس خطے کے عوام کے لیے وہ سراب ہیں جو ہر الیکشن سے پہلے دکھائے جاتے ہیں اور ووٹ پڑتے ہی غائب ہو جاتے ہیں۔ اربوں روپے کا بجٹ مختص ہوتا ہے، فزیبلٹی رپورٹس بنتی ہیں، غیر ملکی دورے کیے جاتے ہیں، لیکن یہ تمام آبی منصوبے زمین پر اترنے کے بجائے سرکاری فائلوں کی دیمک کی نذر ہو جاتے ہیں۔ منصوبوں کو دانستہ طور پر طول دینا اور ان کی لاگت میں اضافہ کرنا دراصل کمیشن اور کرپشن کی اس زنجیر کو دراز کرنے کا ایک ادارہ جاتی طریقہ ہے جس سے بیوروکریسی اور سیاستدانوں کے گھر پلتے ہیں۔ قحط سالی کی اس منڈی میں ڈراؤٹ ٹورازم کا رواج بھی اقتدار کی بے حسی کا ایک نیا باب ہے۔ جیسے ہی حالات سنگین ہوتے ہیں، وزراء اور بیوروکریٹس کے ہیلی کاپٹرز آسمان پر منڈلانے لگتے ہیں۔ فضائی دورے کیے جاتے ہیں، کیمروں کی چمک کے سامنے خشک کھیتوں میں کھڑے ہو کر ہمدردی کے بیانات داغے جاتے ہیں اور پھر یہ قافلے اپنے ایئر کنڈیشنڈ ایوانوں میں واپس لوٹ جاتے ہیں۔ یہ فضائی جائزے دراصل زمین پر رینگنے والے غریب کسانوں کے زخموں پر وہ نمک پاشی ہے جس کا مقصد ریلیف فراہم کرنا نہیں، بلکہ شام کی خبروں میں اپنی سیاسی موجودگی درج کرانا ہوتا ہے۔

اسی طرح واٹرشیڈ مینجمنٹ اور دیہاتوں کو قحط سے پاک کرنے کے نام پر چلائی جانے والی مہمات بھی ٹھیکیداروں کے لیے ایک سونے کی کان ثابت ہوئی ہیں۔ کاغذی دعوؤں کے مطابق اب تک ہزاروں تالاب اور نہریں کھودی جا چکی ہیں، لیکن بارش کی پہلی بوند پڑتے ہی یہ غیر معیاری کام بہہ جاتا ہے۔ کروڑوں روپے کے فنڈز مٹی کے ان ڈھیروں میں دفن کر دیے جاتے ہیں جن کا زمینی حقیقت سے کوئی تعلق نہیں۔ پانی کو محفوظ کرنے کے روایتی طریقوں کو تباہ کر کے جن مشینی طریقوں کو مسلط کیا گیا، انہوں نے دیہاتوں کا ایکولوجیکل توازن مکمل طور پر بگاڑ دیا ہے۔ اس ماحولیاتی اور انتظامی جبر کا سب سے زیادہ خاموش شکار اس خطے کی عورتیں اور بچیاں ہیں۔ کئی دیہاتوں میں دن کا نصف سے زیادہ حصہ صرف دو گھڑے پانی کی تلاش میں میلوں پیدل چلنے میں گزر جاتا ہے۔ اس مشقت نے جہاں دیہی خواتین کی صحت کو تباہ کر دیا ہے، وہیں سینکڑوں بچیوں کا اسکول چھوٹ گیا ہے کیونکہ ان کی پہلی ذمہ داری گھر کے لیے پانی لانا ہے۔ مراٹھواڑہ کے کئی گاؤں ایسے ہیں جہاں پیاس کی وجہ سے شادیاں تک نہیں ہو رہیں، کیونکہ کوئی بھی اپنے بچوں کو اس جہنم میں دھکیلنا نہیں چاہتا جہاں زندگی کا واحد مقصد پانی کی تلاش ہو۔ دیہاتوں کے دیہات ویران ہو رہے ہیں اور ایک بڑی آبادی اپنی آبائی زمینیں چھوڑ کر پونے، ممبئی اور اورنگ آباد جیسے شہروں کی طرف نقل مکانی کر رہی ہے۔ یہ قافلے دراصل ترقی کے نام پر بے گھر کیے گئے وہ ماحولیاتی مہاجرین ہیں، جنہیں ریاست نے ان کے حال پر چھوڑ دیا ہے۔ شہروں میں جا کر یہ کسان اور ان کے پڑھے لکھے نوجوان سستی مزدوری کرنے، تعمیراتی سائٹس پر اینٹیں ڈھونے اور گیگ اکانومی کے بے رحم چکر میں پھنس کر رہ جاتے ہیں۔ وہ ہاتھ جنہیں اناج اگانا تھا، اب شہر کی بے حس سڑکوں پر اپنا وجود بچانے کی بھیک مانگ رہے ہیں۔ پانی اب محض ایک قدرتی وسیلہ نہیں رہا، بلکہ یہ سیاسی بلیک میلنگ اور انتخابی سودے بازی کا ایک موثر ترین ہتھیار بن چکا ہے۔

ماں جی آخر سوکھی روٹی کون کھاتا ھے!!

تحریر: جاوید بھارتی

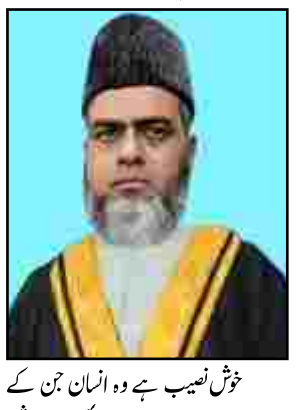

خوش نصیب ہے وہ انسان جن کے والدین باحیات ہیں اور اس سے بھی زیادہ خوش نصیب انسان وہ ہے جو اپنے والدین کی خوب خدمت کرتا ہے کیونکہ اسلام کے اندر دو طرح کے حقوق ہیں ایک کا نام حقوق اللہ ہے تو دوسرے کا نام حقوق العباد ہے یاد رکھیں کہ حقوق اللہ میں کوتاہی ہوئی تو اللہ تبارک وتعالی اسے معاف کرسکتا ہے لیکن حقوق العباد میں کوتاہی ہوئی تو اللہ تبارک وتعالی اس وقت تک معاف نہیں کرے گا جب تک کہ بندہ خود معاف نہ کرے یہ بھی واضح رہے کہ اللہ تبارک وتعالی نے جہاں اسلامی احکامات پر عمل پیرا ہونے کا حکم دیا ہے اور جہاں حقوق العباد کا ذکر کیا ہے تو اس میں سب سے پہلے والدین کی خدمات کو ترجیح دی گئی ہے والدین کی بیٹے کے حق میں کی جانے والی دعا بڑی موثر ہوتی ہے والدین کا مقام ومرتبہ کیا ہے قران میں بھی ملتا ہے اور احادیث کی کتابوں میں بھی ملتا ہے ساتھی ہی بہت سارے بزرگان دین کے واقعات بھی ملیں گے جنہوں نے اپنے ماں باپ کی بے حد خدمت کی ہے اج ضرورت اس بات کی ہے کہ ہم اپنے ماں باپ کی خدمت کریں ان کو کسی طرح کی تکلیف پہنچانے کا تصور میں بھی خیال نہ لائیں،، لیکن اج کے دور میں بڑا افسوس ہوتا ہے کہ والدین اور اولاد کے درمیان اکثر دوریاں کھائیاں دیکھنے کو ملتی ہیں سوشل میڈیا پر تو ماں باپ کی خدمت کرتے ہوئے خوب پرچار کیا جاتا ہے لیکن سچائی یہ ہے کہ یہ خدمات اللہ کی رضا کے لیے نہیں بلکہ سبسکرائبر اور فالور بڑھانے کے لیے کیا جاتا ہے اگر ایسا نہ ہوتا تو پھر اج بڑی تعداد میں والدین کو گھروں سے نکالا نہیں جاتا اور ہاسٹلوں میں بھیجا نہیں جاتا بلکہ اپنے گھر پر رکھ کر انہیں خوش کیا جاتا ان کی خدمت کیا جاتا ان کی ضروریات کا پورا پورا خیال رکھا جاتا اور ان سے دعائیں لی جاتی نتیجہ یہ ہوتا کہ اللہ تبارک وتعالی بھی خوش ہوتا اور بندہ قدم قدم پر کامیابیاں حاصل کرتا۔ زید کے ہوٹل پر ایک بوڑھی عورت ہاتھوں میں خشک روٹی لے کر اتی ہے اور تندور پر موجود بکر نامی ملازم سے کہتی ہے اس روٹی کو ذرا گرم کر دو تندور پر کام کرنے والا بکر کہتا ہے کہ ہوٹل مالک سے اجازت لینا ضروری ہے اپ کاؤنٹر پر جائیے ہوٹل مالک سے اجازت لیجئے وہ اگر روٹی گرم کرنے کی اجازت دے دیں گے تو مجھے کوئی اعتراض نہیں ہوگا میں خوشی خوشی اپ کی روٹی گرم کر دوں گا۔ بوڑھی عورت کاؤنٹر پر جاتی ہے ہوٹل کے مالک سے کہتی ہے کہ مجھے اس روٹی کو گرم کروانا ہے اپ اگر اجازت دے دیں تو اپ کا ملازم روٹی کو گرم کر دے گا اور میں اسے کھا کر اپنا پیٹ بھر لوں گی ہوٹل مالک نے بکر کو اواز دی اس ماں کی روٹی گرم کر دو تو بکر نے روٹی کو گرم کر کے بوڑھی عورت کے ہاتھوں میں دے دیا۔ اب بوڑھی عورت ہاتھ میں روٹی لے کر دوبارہ کاؤنٹر پر جاتی ہے اور ہوٹل مالک کا شکریہ ادا کرتی ہے ہوٹل مالک پوچھتا ہے کہ ماں جی تمہارے پاس تو صرف روٹی ہے اخر اس روٹی کو کیسے کھاؤ گی روٹی کھانے کے لیے تو سبزی یا سالن کا ہونا ضروری ہے تو بوڑھی عورت نے کہا کہ میرے پاس پیاز ہے میں اس پیاد سے روٹی کھالوں گی جب یہ بات سنی تو ہوٹل مالک نے کہا کہ نہیں ماں جی اخر پیاز سے بھی کوئی روٹی کھاتا ہے اپ ٹیبل پر بیٹھیے میں اپ کے لیے سبزی اور سالن لگوا دیتا ہوں اپ بھر پیٹ کھالیں تو وہ عورت کہتی ہے کہ نہیں ایک دن سبزی اور سالن کھا کر کیا کروں گی جب کہ روزانہ مجھے روٹی اور پیاز ہی کھانی ہے جب یہ بات سنی تو ہوٹل مالک کی انکھوں میں انسو اگئے اور وہ کھڑا ہو گیا پوچھتا ہے اور کہتا ہے کہ بھلا کوئی سوکھی روٹی بھی کھاتا ہے ماں جی،، مجھ سے سوکھی روٹی کھانے کا اور پیاز روٹی کھانے کا ماجرا کیا ہے یہ بتائیے۔

بوڑھی عورت کہتی ہے کہ بیٹا میری کہانی بڑی عجیب ہے ہمارا ابھی ایک اچھا خاصا کنبہ تھا مکان تھا لیکن شوہر کا اچانک انتقال ہو گیا، میری دنیا اجڑ گئی، آنکھوں کے سامنے اندھیرا چھا گیا،، ایک بیٹا تھا جسے میں نے پال پوسٹ کر بڑا کیا پڑھا لکھا کر اس کو کسی قابل بنایا اور وہ سروس بھی کرنے لگا،، لیکن اس کی سوچ بدلتی گئی اور اپنے اپ کو بہت اونچے لیبل کا انسان سمجھنے لگا اس نے اپنی مرضی سے شادی بھی کی لیکن میں نے اس کی مخالفت نہیں کی کیونکہ اس کی خوشی میں میں اپنی خوشی سمجھتی تھی لیکن شادی کے بعد اس نے صرف اپنی بیوی کی باتوں کو ترجیح دی اور مجھے نظر انداز کرنے لگا میری باتوں کو ان سونی کرنے لگا نتیجہ یہ ہوا کہ اس کی بیوی کا مزاج دن پر دن گھٹیا ہوتا گیا اور وہ مجھ سے نفرت کرنے لگی ایک دن ایسا بھی ایا کہ اس کی بیوی کہتی ہے کہ اس گھر میں یا تو میں اور اپ یعنی ہم دونوں رہیں گے یا کہ پھر اپ کی ماں رہے گی میں اپ کی ماں کے ساتھ اس گھر میں نہیں رہ سکتی اب فیصلہ اپ کو کرنا ہے کہ اس گھر میں کون رہے گا،، بیوی کی باتوں کو سن کر اس نے مجھے گھر سے نکال دیا میں اب در در کی ٹھوکر کھا رہی ہوں میرے پاس اتنے پیسے نہیں ہیں کہ میں اپنا پیٹ بھرنے کے لیے اٹا چاول دال سبزی اور سالن کا انتظام کروں ایک طویل عرصے سے میں پیاز روٹی سے اپنا گزارا کر رہی ہوں،، اس عورت کی باتوں کو سن کر ہوٹل مالک رو پڑا اور کہتا ہے کہ بس اب تک جو ہوا ہوا لیکن اگے سے اپ کو پیاز روٹی نہیں کھانا ہے کیونکہ اپ کو بیٹے کی ضرورت ہے اور مجھے ایک ماں کی ضرورت ہے میری ماں کا ایک عرصہ ہوا انتقال ہو گیا میرے پاس سب کچھ ہے لیکن ایک ماں نہیں ہے اس لیے اپ سے میری درخواست ہے کہ اج سے مجھے اپنا بیٹا سمجھیں اور میں اپ کو اپنی ماں سمجھوں گا اور اج سے اپ کو میرے ہی گھر میرے ساتھ رہنا ہے اتنا کہنے کے بعد اپنے ہوٹل کے ایک ملازم سے کہتا ہے کہ انہیں میرے گھر پہنچا دو اج سے یہ میرے گھر میں رہیں گی اور اج سے یہی میری ماں ہیں۔ دنیا میں گنی چونی ایسی مائیں ہونگی جو اپنی اولاد سے محبت نہیں کرتی ورنہ اپنی اولاد کے لیے ماں کا دل کیسا ہوتا ہے اس کی ایک مثال تحریر کرنا انتہائی مناسب معلوم ہوتا ہے،، یعنی ایک بیٹا جو ماں کے ساتھ رہتا ہے ماں اپنے بیٹے سے بے پناہ محبت کرتی ہے اور بیٹا بھی اپنی ماں کو بہت چاہتا ہے اور اس کی خوب خدمت کرتا ہے لیکن ایک لڑکی اس سے فریبی محبت کرتی ہے اور یہ شرط لگاتی ہے کہ تم اپنی ماں کا کلیجہ میری خدمت میں پیش کرو گے تو میں سمجھوں گی کہ تم مجھ سے محبت کرتے ہو اور پھر میں بھی ہمیشہ کے لیے تمہاری ہو جاؤں گی بیٹے کے ذہن میں یہ بات گردش کرنے لگی اور اہستہ اہستہ اس کے قدم بہکنے لگے اخر وہ دن بھی اتا ہے کہ ہاتھوں میں چاقو اور تھالی لے کر رات کے اندھیرے میں ماں کے پاس پہنچتا ہے اور ماں کا کلیجہ نکال کر تھالی میں رکھ کر بڑی تیزی کے ساتھ عورت کے پاس پہنچنے کے لیے دوڑ لگاتا ہے راستے میں ٹھوکر لگتی ہے تو وہ گر جاتا ہے تھالی ہاتھوں سے چھوٹ جاتی ہے اور کلیجہ کہیں اور جھٹک کر گرتا ہے بڑی تیزی کے ساتھ اٹھنے کی کوشش میں پھر گر جاتا ہے اس سے گھٹنا چھل جاتا ہے اور بھی جسم کے مختلف حصوں میں چوٹ اتی ہے اس کے باوجود بھی وہ اٹھتا ہے تو ایک ہاتھ سے تھالی اٹھاتا ہے اور جلدی سے پہنچ کر کلیجے کو دوسرے ہاتھ سے اٹھا کر تھالی میں رکھتا ہے تو کلیجے سے اواز اتی ہے کہ اے بیٹا تجھے کہیں چوٹ تو نہیں ائی،، اس سے اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ ایک ماں اپنے بیٹے سے کتنی محبت کرتی ہے۔ حقیقت تو یہ ہے کہ ایک بیٹا اپنی ماں کی خدمت میں پوری زندگی ختم کر دے اور ان خدمات میں بڑا سے بڑا کام کر دے یہاں تک کہ اپنے کندھے پر بٹھا کر اسے طواف تک بھی کرا دے تو بھی وہ ماں کا حق ادا نہیں کرسکتا یہاں تک کہ ماں کے لئے بیٹا چاہے جو کچھ بھی کر دے لیکن جب وہ چھوٹا تھا تو بستر پر پیشاب کر دیا کرتا تھا تو ماں اس بستر کو موڑ کر خشک حصے پر بیٹے کو سلا دیتی تھی اور خود بغیر بستر کے سو جایا کرتی تھی اس کا بھی حق ادا نہیں ہوسکتا حتیٰ کہ بیٹے کی ولادت کے وقت تکلیف کے باعث ماں کے منہ سے جو آہ نکلی اس کا بھی حق ادا نہیں ہوسکتا۔

دنیا میں کچھ مسلمان مرنے اور خود کو شہید کہلانے کے لئے بے قرار نظر آتے ہیں

غلام غوث، بنگلور

امریکہ، اسرائیل اور ایران کی موجودہ جنگ کے کئی پہلو اور زاویے ہیں۔ ہم مسلمان صرف ایک زاویے پر اٹکے ہوئے ہیں اور وہ ہے ایران کی تعریف اور اس کی جنگی صلاحیت اور امریکہ کی بیوقوفی اور دن بہ دن اس کی قریب ہوتی ہوئی شکست۔ حالانکہ یہ زاویہ صحیح ہے مگر اس جنگ کا دوسرا زاویا بھی کچھ ماہرین جنگ اور ماہرین سیاست نے پیش کیا ہے۔ ان کا خیال ہے کے اجکل دنیا میں ایسے زیادہ کم عقل مسلمان ہمیں ملتے ہیں جو مرنے اور خود کو شہید کہلانے کے لئے بیقرار نظر آتے ہیں۔ ایسے مسلمانوں کو سوچنا چاہیے کہ وہ اگر زندہ رہتے تو ملک اور قوم کے لئے بہت ہی کارآمد ہوتے۔ سوچنا یہ بھی چاہیے کہ وہ موت کے منہ میں جا کر ملک اور قوم کا کیا بھلا کر پائے۔ غزہ میں، لبنان میں، یمن میں اور ایران میں لاکھوں مسلمان موت کے گھاٹ اتر گئے۔ دور دراز رہنے والے ہم مسلمان ان اموات کی تعریف میں قصیدے گا رہے ہیں۔ پر کیا کسی نے کبھی سوچا کہ وہ اور اس کا خاندان ان اموات کا حصہ بن جاتے تو ان کی سوچ کیا ہوتی۔ ہم تو انکی بہادری کی تعریف کرتے نہیں تھکتے مگر کیا خود کو اس تعریف کے قابل بنانے کی سوچتے ہیں؟ ایرانی شہری مر رہے ہیں، انکے گھر مسمار ہو رہے ہیں اور وہ گھر سے بے گھر ہو رہے ہیں مگر ہم ہیں کہ اس جنگ کو روکنے اور ایرانیوں کو بچانے کی سوچنے کے بجائے ان کی بربادی پر ان کی تعریفیں کر رہے ہیں اور کہہ رہے ہیں کہ دیکھو کہ کیسے وہ اس جنگ میں ڈٹے ہوے ہیں، کیسے وہ امریکہ اور اسرائیل جیسے سوپر پاور کو ناکوں چنے چبوا رہے ہیں اور ان کے ملٹری اڈوں کو کیسے عرب ممالک میں برباد کر رہے ہیں۔ کیا کسی نے سوچا کہ اصل بربادی تو مسلمانوں ہی کی ہو رہی ہے جبکہ امریکہ اس کی سرزمین میں بلکل محفوظ ہے۔ پندرہ عرب ممالک میں جو امریکی اڈے ایرانی میزائلوں سے تباہ ہو رہے ہیں انہیں کے ذریع عرب ممالک بھی تباہ و برباد ہو رہے ہیں۔ کسی بھی مسلمان کو ایران کی غلطی نظر نہیں آرہی ہے جس نے خواہ مخواہ جنگ کو اپنے اوپر مسلط کروالیا۔ سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ کیوں ایران نے پچھلے تین سالوں سے دنیا کو یہ تاثر دیتا رہا کہ وہ اب یا تب نیوکلیر پاور بن جانے والا ہے۔ کیوں اس نے خاموشی کے ساتھ بغیر شور شرابے کے نیوکلیر بم نہیں بنالیے۔ اگر بنانا ہی نہیں تھا تو کیوں اس نے دنیا پر ایسا ظاہر کیا کہ وہ بم بنانے کے قریب ہے اور کیوں ایسا جتایا کہ کہ وہ خفیہ طور پر نیوکلیر پاور بن چکا ہے۔ اگر اس کے کسی لیڈر نے کہہ دیا تھا کہ اسلام میں ایسے مہلک ہتھیار بنانا حرام ہے تو اس نے اس کا اعلان کیوں نہیں کیا۔ اور خواہ مخواہ امریکہ کو غلط فہمی میں کیوں رکھا۔ کچھ کہنے والے کہیں گے کہ آپ جیسے لوگ کون ہوتے ہیں جو ان کے سیاستدانوں اور ملٹری ماہرین کے فیصلوں کو چیلینج کرسکتے ہیں۔ آپ سے بہتر تو ان کے مفادات کو وہ جانتے ہیں۔ اس کے جواب میں یہ کہا جاسکتا ہے کہ دوسرے حالات کے Overall picture کو اور دنیا کے دوسرے زاویوں سے مسلے کو دیکھتے ہیں۔ ویسے تو تاریخ گواہ ہے کہ بڑے بڑے جنرلوں نے کئی مرتبہ غلط فیصلے کیے ہیں اور ان کا خمیازہ بھی بھگتا ہے۔ نپولین، ٹیپو، ہٹلر کے جنرلس، اسٹالن، صدام حسین، معمر قدافی، صدر جانسن، اور اب صدر ڈونالڈ ٹرمپ سے بھی غلطیاں سرزد ہوے ہیں۔ ٹرمپ جنگ سے بچ کر بھاگنا چاہتا ہے مگر اسے عزت والا راستہ نہیں مل رہا ہے اور اس کے مشیر بھی پریشان ہیں کہ کیا سوچا تھا اور کیا ہو گیا۔ اگر ایران نیوکلیر پاور بن جاتا اور اسکے پاس دس نیوکلیر بم ہوتے اور اس کا علم امریکہ کو ہوتا تو وہ کبھی ایران پر حملہ کرنے کی نہیں سوچتے۔ امریکہ کی سی آئی یے اور اسرائیل کی موساد کو معلوم ہو گیا کہ ایران اس وقت صرف نیوکلیر بننے کے قریب ہے اور اسے اسرائیل کے لئے خطرہ نہ بننے کے لئے اسی وقت اسے تباہ کرنا بہتر تھا۔ انہوں نے سوچا کہ ایران کی قیادت کو اگر ختم کر دیا گیا تو وہ جوابی حملہ نہیں کرے گا۔ مگر اسے معلوم نہیں تھا کہ ایران نیوکلیر نہ صحی اس نے کسی قسم کے مہلک میزائل کافی زیادہ تعداد میں بنالیے ہیں اور وہ کسی بھی دشمن سے سالوں جنگ لڑ سکتا ہے۔ اجکل جو جنگیں چل رہی ہیں ان میں سوال یہ نہیں کہ کون طاقتور ہے بلکہ سوال یہ ہے کہ کون کب تک ڈٹ کر لڑنے کی طاقت رکھتا ہے۔ امریکہ کے سکریٹری آف اسٹیٹ ہنری کسنجر نے کوریا اور ویٹ نام کی جنگوں کو دیکھتے ہوے کہا ہے کہ " The guerrilla wins if he does not lose . The conventional army loses if it does not win " ۔ حالات بتا رہے ہیں کہ ایران ہارے گا نہیں اور امریکہ جنگ جیتے گا نہیں۔ ایک جرمن سائنٹسٹ اور سیاستدان تھیوڈور پوسٹل Theodore Postal کا کہنا ہے کہ ایران اپنی جوہری طاقت 87.5 فیصد بڑھا چکا ہے اور اس کے ذریعہ وہ دس یا بارہ ایٹم بم اسی وقت بنا سکتا ہے۔ اگر یہ تجزیہ صحی ہے تو ایران کو چاہیے کہ وہ فوراً ایک نیوکلیر ٹیسٹ کر دے اور دنیا کو بتا دے کہ وہ دسواں نیوکلیر ملک بن گیا ہے۔ اگر ایسا ہو گیا تو امریکہ کسی نہ کسی بہانے اس جنگ کو ختم کر دے گا۔ ایسے وقت ایران اور مسلم ممالک کو سوچنا چاہیے کہ انہیں اپنی بقاء کے لئے کیا کرنا ہے۔ انہیں معلوم ہونا چاہیے کہ انہیں نہ اقوام متحدہ بچا سکتا ہے اور نہ ہی امریکہ۔ ان کی بقاء اسی میں ہے کہ وہ سب دوسروں پر انحصار کرنے کے بجائے خود متحد ہو جائیں۔ اگر وہ متحد ہو کر صرف دنیا کو یہ دھمکی دیں کہ وہ اقوام متحدہ سے الگ ہو کر خود کا مسلم اقوام متحدہ بنانے کی سوچ رہے ہیں تو ساری دنیا اور خاص کر امریکہ پریشان ہو جائے گا اور عربوں کے ڈیمانڈ مان لے گا اور فلسطینی ریاست کو قائم بھی کر دے گا۔ اس طرح عربوں کا مسلہ ہمیشہ ہمیشہ کے لئے حل ہو جائے گا۔ عرب ممالک اور اسرائیل دونوں بغیر جنگ و جدال کے ہمیشہ کے لئے امن کے ساتھ رہ پاسکتے ہیں۔۔ انہیں یہ بھی کہنا ہو گا کہ وہ ناٹو کی طرز پر اپنا ایک دفائی نظام بھی بنانے کی سوچ رہے ہیں۔ ایران کو چاہیے کہ وہ نیوکلیر بن کر امریکہ کی طرح سعودی عرب، یمن، شام اور لبنان میں ایٹمی میزائل رکھے۔ اگر اتنا صرف کہہ دیا گیا تو امریکہ، اسرائیل اور یوروپی ممالک خوفزدہ ہو جائیں گے اور عربوں کے مسائل کے حل کی طرف توجہ دیں گے۔ اسے کہتے ہیں بغیر جنگ لڑے جنگ جیت جانا۔ ایسی سوچ پیدا کرنے کے لئے کسی ملٹری ماہر یا سیاستدان کی ضرورت نہیں ہے۔ ایسے خیالات کا اظہار میں نے مصر، ایران، شام اور ترکیہ کے اخباروں میں بھی کیا ہے۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ آگے کیا ہوتا ہے۔

بچوں میں سماجی شعور کی کمی ایک فکری نفسیاتی و اصلاحی جائزہ (عقلیت پسندی اور سماجی نفسیات کے تناظر میں)

ازقلم محمود علی لیکچرر

معاشرہ افراد سے بنتا ہے اور افراد کی شخصیت بچپن ہی میں تشکیل پاتی ہے۔ اگر بچوں میں سماجی شعور عقلیت پسندی اور صحت مند نفسیاتی رویے پیدا نہ ہوں تو وہ عملی زندگی میں مشکلات کا شکار ہو جاتے ہیں۔ آج یہ مسئلہ شدت سے سامنے آرہا ہے کہ بعض تعلیم یافتہ نوجوان حتیٰ کہ انجینئرنگ جیسی اعلیٰ ڈگریاں رکھنے کے باوجود عملی میدان میں کمزور دکھائی دیتے ہیں۔ سماجی نفسیات کے مطابق انسان کا رویہ اس کے ماحول سے گہرے طور پر متاثر ہوتا ہے۔ Social Learning Theory کے مطابق بچے اپنے اردگرد کے رویوں کو دیکھ کر سیکھتے ہیں۔ اگر گھر کا ماحول خوف اور دباؤ پر مبنی ہو تو بچوں میں خود اعتمادی کمزور ہو جاتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ جب والدین بچوں کو زیادہ ڈرا دھمکا کر رکھتے ہیں تو ان میں Self-Efficacy کم ہو جاتی ہے اور وہ ہر نئے موقع سے گھبراتے ہیں۔ نتیجتاً کچھ نوجوان دوسرے شہر جانے اجنبی لوگوں سے ملنے یا اپنی بات پیش کرنے میں ہچکچاہٹ محسوس کرتے ہیں۔ اس کیفیت کو سماجی نفسیات میں Social Anxiety کہا جاتا ہے۔ اسی طرح بار بار تنقید اور سختی بچوں میں Learned Helplessness پیدا کر دیتی ہے، جس سے وہ جلد مایوس ہو جاتے ہیں اور اپنی صلاحیتوں پر یقین کھو بیٹھتے ہیں۔ یہاں حضرت علی بن ابی طالب کی زندگی ہمارے لیے ایک روشن مثال ہے۔ آپ علم و حکمت کے پیکر تھے مگر ساتھ ہی جرات خود اعتمادی اور بہترین گفتگو کے مالک بھی تھے۔ آپ کا یہ قول بہت مشہور ہے کہ "انسان وہی ہے جو وہ جانتا ہے" یعنی علم کے ساتھ سمجھ اور شعور ضروری ہے۔ حضرت علیؓ بچوں اور نوجوانوں کی تربیت میں بھی توازن کی تعلیم دیتے ہیں۔ آپ کا ایک مشہور قول و اصول ہے کہ "اپنی اولاد کو اپنے زمانے کے مطابق تعلیم دو کیونکہ وہ تمہارے زمانے کے لیے پیدا نہیں ہوئے۔" یہ قول دراصل عقلیت پسندی اور جدید تقاضوں کو سمجھنے کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ اس سے ہمیں یہ سبق ملتا ہے کہ بچوں کو صرف روایتی طریقوں سے نہیں بلکہ بدلتے ہوئے معاشرتی حالات کے مطابق تیار کرنا ضروری ہے۔ آپؓ کی زندگی سے یہ بھی سبق ملتا ہے کہ علم کے ساتھ جراتِ اظہار بھی ضروری ہے۔ وہ نہایت فصیح و بلیغ تھے اور اپنی بات کو دلیل کے ساتھ پیش کرتے تھے۔ یہ وہی صلاحیت ہے جس کی آج کے نوجوانوں میں کمی محسوس کی جاتی ہے۔ لہٰذا اگر ہم چاہتے ہیں کہ ہمارے بچوں میں سماجی شعور اور خود اعتمادی پیدا ہو تو ہمیں ان کی تربیت میں محبت حکمت اور آزادیٔ اظہار کو شامل کرنا ہوگا۔ والدین کو چاہیے کہ وہ بچوں کو ڈر کے ماحول کے بجائے اعتماد کا ماحول دیں، اور انہیں سوال کرنے، سیکھنے اور آگے بڑھنے کی حوصلہ افزائی کریں۔ آخر میں یہ کہنا بجا ہوگا کہ حضرت علی بن ابی طالب اور حضرت عمر بن خطاب جیسی شخصیات ہمیں یہ سکھاتی ہیں کہ ایک مضبوط معاشرہ صرف علم سے نہیں بلکہ شعور، جرات، اور متوازن تربیت سے بنتا ہے۔ اگر ہم ان اصولوں کو اپنی نئی نسل میں منتقل کر دیں تو ایک باوقار باشعور اور بااعتماد معاشرہ تشکیل پاسکتا ہے۔

پایان:

حمید سہروردی کی تخلیقات کا ایک نقشِ روشن

از: واجد اختر صدیقی، (گلبرگہ) موبائل فون نمبر 9739501549

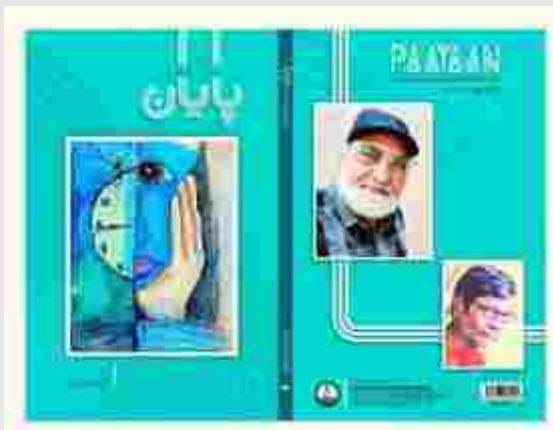

اردو ادب میں بعض کتابیں محض تخلیقات کا مجموعہ نہیں ہوتیں بلکہ ایک تخلیق کار کے فکری و فنی جہان کو ایک علامتی اور جمالیاتی وحدت میں سمیٹ دیتی ہیں۔ رؤف صادق کی مرتبہ کتاب "پایان: حمید سہروردی کی منتخب تخلیقات" اسی نوعیت کی ایک اہم اور بامعنی ادبی کاوش ہے، جس میں پروفیسر حمید سہروردی کی منتخب تخلیقات کو نہایت سلیقے اور شعوری ترتیب کے ساتھ پیش کیا گیا ہے۔ رؤف صادق کا تعلق ممبئی سے ہے۔ ان کی اب تک پانچ کتابیں منظرِ عام پر آچکی ہیں۔ وہ بیک وقت شاعر، ادیب، نقاد، افسانہ نگار، افسانچہ نگار اور ممتاز صحافی ہیں۔ "نوکِ قلم پر لہو" (غزلیں اور نظمیں 2011)، "نقشِ معنیٰ" (مضامین، تب

اڈیشہ میں امارت شرعیہ بہار اڑیسہ جھارکھنڈ و مغربی بنگال کی جانب سے منظم طور پر ایس آئی آر بیداری مہم جاری: مولانا قمر انیس قاسمی

مفتی قیام الدین قاسمی، مولانا اکرام الدین القاسمی اور ڈاکٹر حفظ الرحمن نے دی نوجوانوں کو ٹریننگ

(نمائندہ: جٹنی، خوردہ/ 21 اپریل): ۔قوموں کی زندگی محض جذباتی نعروں سے نہیں، بلکہ شعور، نظم اور مسلسل محنت سے عبارت ہوتی ہے۔ جو قوم اپنے حالات کو سمجھنے، اپنے حقوق کو پہچاننے اور اپنے فرائض کو ادا کرنے کی صلاحیت پیدا کر لیتی ہے، وہی تاریخ کے دھارے میں اپنا وجود برقرار رکھتی ہے۔ اسی حقیقت کو سامنے رکھتے ہوئے امارتِ شرعیہ بہار، اڈیشہ و جھارکھنڈ نے ریاستِ جھارکھنڈ میں ایس آئی آر کے سلسلے میں جو بیداری مہم اور عملی تربیتی پروگرام شروع کیا ہے، وہ وقتی اقدام نہیں بلکہ ملت کے فکری، سماجی اور دستوری مستقبل کی ایک سنجیدہ اور دور رس جدوجہد ہے جس کے اثرات پوری ریاست میں محسوس کیے جا رہے ہیں۔ اسی تسلسل میں آج جامع مسجد جٹنی ضلع خوردہ اڈیشہ میں منعقد ہوئی جس کا مقصد عوام کو محض معلومات فراہم کرنا نہیں بلکہ انہیں ایسا باخبر شہری بنانا ہے جو اپنے آئینی حقوق و فرائض سے واقف ہو اور دوسروں کی رہنمائی کی صلاحیت بھی رکھتا ہو۔ یہ پوری تحریک اس فکری رہنمائی کا مظہر ہے جو حضرت امیر شریعت مولانا سید احمد ولی فیصل رحمانی مدظلہم کی قیادت میں آگے بڑھ رہی ہے؛ ایک ایسی قیادت جو حالات پر شکوہ کرنے کے بجائے حالات کو سنوارنے پر یقین رکھتی ہے، اور جو وقتی اشتعال کے بجائے دوراندیش حکمتِ عملی کو ترجیح دیتی ہے اور ایک منظم سماج کی تشکیل میں اپنا کردار ادا کرتی ہے۔ آج مورخہ 21/ اپریل کو ضلع خوردہ کے علاقے جٹنی میں وسیع پیمانے پر بیداری پروگرام اور عملی تربیتی ورکشاپ منعقد کی گئی، جہاں سینکڑوں

لوگوں نے حصہ لیا، ان تمام پروگراموں کی صدارت امارتِ شرعیہ بہار، اڈیشہ و جھارکھنڈ کے معاون ناظم مولانا قمر انیس قاسمی نے فرمائی، اور انہی کی قیادت میں یہ وفد ریاست کے مختلف علاقوں میں عوامی رہنمائی کا فریضہ انجام دے رہا ہے۔ اپنے صدارتی اور کلیدی خطاب میں مولانا قمر انیس قاسمی نے امارتِ شرعیہ کی گراں قدر خدمات کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ امارت نے ہمیشہ دین و شریعت کی حفاظت کا کام انجام دیا ہے اور تاریک حالات میں شمعِ بصیرت جلانے کا کام کیا ہے۔ تاریخ شاہد ہے کہ جب بھی ملت کو دینی، تعلیمی، سماجی یا آئینی سطح پر چیلنج درپیش ہوا، امارتِ شرعیہ نے احتجاج کے شور کے بجائے تعمیر کی خاموش مگر مؤثر زبان اختیار کی اور عملی میدان میں اتر کر کام کیا۔ وہیں اس موقع پر ڈاکٹر حفظ الرحمٰن حفیظ نے وقف کے تحفظ کے نہایت اہم موضوع پر گفتگو کرتے ہوئے توجہ دلائی کہ نئے وقف ایکٹ کے تحت وقف جائیدادوں پر لاء آف لمیٹیشن کا اطلاق ہوگا، جس کے نتیجے میں غفلت کی صورت میں ناقابل تلافی نقصانات سامنے آ سکتے ہیں۔ دوسرے مرحلے میں مولانا اکرام الدین قاسمی اور مفتی قیام الدین قاسمی نے پروجیکٹر اور پریزنٹیشن کے ذریعے ایس آئی آر کی عملی تربیت دی۔ انہوں نے نہایت سادہ اور عام فہم انداز میں ایس آئی آر کے تمام تکنیکی مراحل، مطلوبہ دستاویزات اور احتیاطی نکات کی وضاحت کی، اور شرکاء کو موقع پر ہی عملی مشق بھی کرائی، جس سے پروگرام کی افادیت میں نمایاں اضافہ ہوا۔ شرکاء کے سوالات کے تسلی بخش جوابات دیے گئے اور عملی مسائل کے قابلِ عمل حل پیش کیے گئے۔ آخر میں شرکاء نے اس عزم کا اظہار کیا کہ وہ ایس آئی آر کے مرحلے میں عوامی رہنمائی کو اپنا سماجی اور دینی فریضہ سمجھتے ہوئے گھر گھر جا کر یہ خدمت انجام دیں گے۔ واضح رہے کہ اڈیشہ میں جاری یہ بیداری مہم حضرت امیر شریعت مولانا سید احمد ولی فیصل رحمانی کی نگرانی میں مسلسل آگے بڑھ رہی ہے۔ ناظمِ امارتِ شرعیہ حضرت مفتی محمد سعید الرحمٰن قاسمی کی یہ کوشش ہے کہ اڈیشہ کی عوام اقلیت ہوں یا اکثریت کسی بھی مرحلے میں دشواری کا شکار نہ ہوں۔ واضح رہے کہ آج صبح دس بجے اردو اسکول نزد دفتر امارت شرعیہ راؤرکیلا اور جامع مسجد بنئی گڑھ میں بعد نماز عشاء تربیتی پروگرام منعقد کیا جائے گا۔

مذہبی منافرت کے ماحول کو انسان دوستی اور بھائی چارگی میں بدلنا ہم سب کی ذمہ داری

بزم جوہر اور انجمن ریختہ گویان کے زیر اہتمام منعقدہ بین مذہبی عید ملاقات تقریب سے اکابرین شہر کا خطاب

حیدرآباد: 21/اپریل (پریس نوٹ): ۔ پراگندہ ذہن کے حامل لوگوں کی جانب سے جو مذہبی منافرت پھیلائی جارہی ہے اور ایک دوسرے کے مذاہب کے غلط پروپگنڈہ کے ذریعہ سماج میں نفرت اور تشدد کا ماحول پیدا کیا جارہا ہے ان کا سدّباب کرنا ہم سب کی ذمہ داری ہے۔ اس قسم کی بین مذہبی تقاریب کا انعقاد لوگوں کے دلوں میں موجود غلط فہمیوں کو دور کرکے ایک دوسرے سے اتحاد اور بھائی چارگی کا ماحول پیدا کرنے میں ممد و معاون ثابت ہوسکتا ہے۔ ان خیالات کا اظہار اردو ہال میں بزم جوہر اور انجمن ریختہ گویان حیدرآباد کے زیر اہتمام منعقدہ بین مذہبی عید ملاقات تقریب کے موقع پر شہر کے اکابرین نے کیا۔ تقریب کی صدارت پروفیسر ایس اے شکور ڈائرکٹر دائرۃ المعارف جامعہ عثمانیہ نے کی۔ مہمانان خصوصی کے طور پر جناب دیپک جان چیرمین کرسچن میناریٹیز فینانس کارپوریشن تلنگانہ، جناب طارق انصاری چیرمین اقلیتی

کمیشن تلنگانہ، پروفیسر حمیرہ سعید وائس پرنسپل گورنمنٹ ڈگری کالج گولکنڈہ، مولانا مظفر علی صوفی ابوالعلائی صدر کل ہند مجلس چشتیہ حیدرآباد، ڈاکٹر این ایس رجنیش اسسٹنٹ پروفیسر انگلش، ڈاکٹر جاوید کمال مدیر ریختہ نامہ حیدرآباد شریک تقریب رہے۔ تقریب کا آغاز ڈاکٹر طیب پاشاہ قادری کے نعتیہ کلام سے ہوا۔ ڈاکٹر روبینہ شبنم معتمد عمومی بزم جوہر نے مہمانوں کا خیر مقدم کیا۔ ڈاکٹر جاوید کمال نے مہمانوں کا تعارف کروایا اور تقریب کے انعقاد کے مقاصد پر روشنی ڈالی۔ مہمانوں نے اس خوبصورت تقریب کے انعقاد پر بزم جوہر کی معتمد عمومی ڈاکٹر روبینہ شبنم اور انجمن ریختہ گویان کے ذمہ داروں کو مبارکباد دی اور کہا کہ کوئی مذہب بھی ایک دوسرے سے نفرت کرنا نہیں سکھاتا لیکن کچھ لوگ اپنے ذاتی مفاد اور اقتدار حاصل کرنے کی غرض سے مذہب کی آڑ میں امن پسند شہریوں کو ایک دوسرے کے خلاف بھڑکا رہے ہیں لیکن ہندوستانی عوام باشعور اور امن پسند ہے اسی لئے ہم امید کرسکتے ہیں کہ فرقہ پرست لوگوں کا کھیل بہت جلد ختم ہوجائے گا اور ایک بار پھر ہندوستان امن و شانتی کا گہوارہ بن جائے گا۔ ہمیں موجودہ دور کے پراگندہ ماحول سے مایوس ہونے کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ جبر و استبداد کی عمر بہت چھوٹی ہوتی ہے۔ ممتاز شعراء کرم سردار سلیم، ارشد شرفی، ڈاکٹر اسلم عمادی محبوب خاں اصغر، وحید پاشاہ قادری اور لطیف الدین لطیف نے خوبصورت اور برمحل کلام سنا کر داد و تحسین حاصل کی۔ تمام مہمانوں کا استقبال گلاب کا پھول پیش کرکے اور عطر لگا کر کیا گیا۔ مشاعرہ کی نظامت لطیف الدین لطیف اور ادبی اجلاس کی نظامت ڈاکٹر جاوید کمال نے کی۔ ریحانہ سلطانہ اسکالر مانو نے ہدیہ تشکر پیش کیا۔ تقریب کے اختتام پر تمام مہمانوں کی حلیم اور شیر خرما سے تواضع کی گئی۔

جمعیۃ علماء کی جانب سے فلاحی خدمات کا جائزہ اور SIR میپنگ کیلئے لائحہ عمل طے

گووٹڈی، ممبئی: 21/ اپریل: ۔ جمعیۃ علماء گووٹڈی کی جانب سے مسجد دارارقم، روڈ نمبر 6، شیواجی نگر میں ایک اہم اجلاس کا انعقاد کیا گیا۔ اس کی صدارت جمعیۃ علماء گووٹڈی کے صدر حافظ شمس الحق صاحب نے فرمائی۔ اجلاس کا آغاز قاری یوسف صاحب کی تلاوتِ کلامِ پاک سے ہوا، جس کے بعد حافظ عصمت اللہ (امام، مدنی مسجد) نے بارگاہِ رسالت ﷺ میں نعتِ پاک کا نذرانہ پیش کیا۔ جمعیۃ علماء گووٹڈی کے جنرل سکریٹری مولانا صدر عالم قاسمی نے اجلاس کے مقاصد پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے رمضان المبارک کے دوران صوبائی جمعیۃ کو مالی معاونت فراہم کرنے پر گووٹڈی کے عوام کا خصوصی شکریہ ادا کیا اور کہا کہ عوامی اعتماد کا یہ اظہار ہم تمام ذمہ داران کے لیے باعثِ اطمینان اور حوصلہ افزا ہے۔ اس موقع پر رمضان کے موقع پر غریبوں اور بیواؤں میں راشن کٹس کی تقسیم کی تفصیلی رپورٹ بھی پیش کی گئی۔ مولانا صدر عالم قاسمی نے جمعیۃ کے زیرِ انتظام چلنے والے اسکل ڈیولپمنٹ سینٹر کی کارکردگی رپورٹ پیش کیا۔ انہوں نے بتایا کہ یہ ادارہ اپنی تمام تر کامیابیوں کے ساتھ فعالیت سے کام کر رہا ہے، جہاں بچیوں کے لیے کمپیوٹر، مہندی، سلائی، اور کیک میکنگ سمیت دیگر کورسز کامیابی سے جاری ہیں، جو کہ خود انحصاری کی جانب ایک اہم پیش رفت ہے۔ مولانا نے حاضرین سے اپیل کی کہ ایس آئی آر کو ایک دینی اور ملی فریضہ کے طور پر انجام دیا جائے، اور اس کام کے لئے مختص سرکاری کارندوں (بی ایل اوز) کا ممکن تعاون کیا جائے۔ اس موضوع پر سابق صدرِ جمعیۃ مولانا محسن خان نے اپنے تجربات کی روشنی میں رہنمائی کی اور اس کام کو نتیجہ خیز بنانے کے لیے محلہ کمیٹیاں تشکیل دینے کا مشورہ دیا، تاکہ نوجوانوں کی ایک فعال ٹیم کے ذریعے اسے زمینی سطح تک پہنچایا جاسکے۔ اجلاس میں موجود شرکاء نے بھی اپنے قیمتی خیالات کا اظہار کیا۔ جناب عمران صاحب نے SIR میپنگ کے حوالے سے تکنیکی معلومات فراہم کیں، جبکہ حافظ عبدالباری صاحب نے شرکاء کو پورے عزم و استقامت کے ساتھ اس مشن کو مکمل کرنے کی تلقین کی۔ اسی طرح مولانا اسعد قاسمی سلطانپوری، ڈاکٹر توفیق صاحب اور ماسٹر زین العابدین نے بھی اپنے مشوروں سے نوازا اور عملی جامہ پہنانے پر زور دیا۔ آخر میں ایس آئی آر کے عمل کو آسان و فعال بنانے کے لئے تجویز کے مطابق مسجد وار محلہ کمیٹیاں تشکیل دی گئیں جن میں مختلف مساجد کے نوجوانوں کو ذمہ داریاں تفویض کی گئیں۔ اجلاس کا اختتام مولانا مبارک صاحب قاسمی کی دعا پر ہوا۔

مولانا اطہر صدیقی قاسمیؒ کی خدمات کو خراجِ عقیدت، تعزیتی نشست منعقد

مہراج گنج: ۲۱/اپریل: ۔ ضلع مہراج گنج کے معروف و ممتاز عالم دین اور جمعیت علماء گورکھپور کے صدر، مولانا محمد اطہر صدیقی قاسمیؒ کے انتقال پر ایک پُر اثر تعزیتی نشست کا انعقاد گزشتہ روز بعد نمازِ مغرب، جامعۃ الذکری اکیڈمی، ویر عبد الحمید نگر گبڑوا میں کیا گیا۔ اس موقع پر ضلع بھر سے علماء، ائمہ کرام، طلبہ اور معزز شخصیات نے شرکت کی اور مرحوم کی دینی، علمی اور ملی خدمات کو زبردست خراجِ عقیدت پیش کیا۔ پروگرام کی صدارت اور نظامت نوجوان و باصلاحیت عالم دین مولانا سراج احمد قاسمی (بانی جامعۃ الذکری اکیڈمی) نے انجام دی۔ نشست کا آغاز حافظ شاہ عالم صاحب (استاذ مدرسہ عثمانیہ نتواں) کی تلاوتِ کلامِ پاک سے ہوا، جبکہ حافظ و قاری محمد سعید صاحب نے بارگاہِ رسالت مآب ﷺ میں نذرانۂ عقیدت پیش کرکے محفل کو روحانی فضا عطا کی۔ ابتدائی کلمات میں مولانا سراج احمد قاسمی نے مرحوم کی دینی خدمات پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ مولانا اطہر صدیقی قاسمیؒ نے اپنی پوری زندگی دین اسلام کی خدمت، علم کے

فروغ اور قوم کی رہنمائی میں وقف کر دی تھی۔ ان کا کردار اخلاص، سادگی اور استقامت کا عملی نمونہ تھا۔ اس کے بعد مولانا امام الدین قاسمی (استاذ جامعہ عربیہ صادقیہ مہراج گنج) نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے مرحوم کی علمی و تدریسی خدمات کو سراہا اور انہیں ایک مخلص، باکردار اور باعمل عالم دین قرار دیا۔ مولانا صدرالدین قاسمی نے بھی اپنے تاثرات پیش کرتے ہوئے مرحوم کے ساتھ اپنے ذاتی مشاہدات اور تعلقات کا ذکر کیا اور ان کی سادگی و تواضع کو یاد کیا۔ اختتامی مرحلے میں ضلع مہراج گنج کے معروف قلمکار مولانا ابن الحسن قاسمی نے مولانا محمد اطہر صدیقی قاسمیؒ کی زندگی کے مختلف گوشوں کو تاریخی ترتیب کے ساتھ پیش کیا اور ان کی دینی، تعلیمی اور تنظیمی خدمات پر تفصیلی روشنی ڈالی۔ انہوں نے مرحوم کے اہلِ خانہ اور پسماندگان سے تعزیتِ مسنونہ پیش کرتے ہوئے صبرِ جمیل کی دعا کی۔ آخر میں مولانا ابن الحسن قاسمی کی رقت آمیز دعا پر تعزیتی نشست کا اختتام ہوا، جس میں مرحوم کی مغفرت، بلندیٔ درجات اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام کی دعا کی گئی۔ اس تعزیتی نشست میں مولانا انعام قاسمی، مولانا شجاع الدین، مولانا سراج احمد قاسمی، مولانا ابن الحسن قاسمی، حافظ و قاری محمد سعید، حافظ شاہ عالم، مولانا صدرالدین اور دیگر معزز شخصیات نے شرکت کی۔ اللہ تعالیٰ مولانا اطہر صدیقی قاسمیؒ کی کامل مغفرت فرمائے، ان کے درجات بلند کرے اور پسماندگان کو صبرِ جمیل عطا فرمائے۔ آمین۔

ناندیڑ میں مرکزی تعلیمی بورڈ مہاراشٹر کی جانب سے طلبہ کے لئے کیریئر کونسلنگ اور گائیڈنس کا انعقاد

ناندیڑ: ۲۱/اپریل (نامہ نگار) شہر ناندیڑ میں گزشتہ دنوں اورنگ آباد سے تعلق رکھنے والے معروف ماہر تعلیم اور کیریئر کی پیشہ ورانہ رہنمائی کرنے والی شخصیت نجم الدین کو خصوصی طور پر مدعو کیا گیا تھا۔ ان کے اس انتہائی اہم دورے کے دوران شہر میں طلبہ اور اساتذہ کی رہنمائی کے لیے متعدد اور انتہائی مفید تعلیمی سرگرمیاں شاندار انداز میں انجام دی گئیں۔ سب سے پہلے ایسے طلبہ و طالبات کے لیے انفرادی رہنمائی کا خصوصی اہتمام کیا گیا جنہوں نے حال ہی میں دسویں اور بارہویں جماعت کے امتحانات دیے ہیں۔ اس انفرادی مشاورتی نشست سے کم و بیش ۳۰ طلبہ و طالبات نے بھرپور فائدہ اٹھایا۔ اس تفصیلی گفتگو کے دوران طلبہ کی دلچسپی کے مختلف موضوعات، ان کے مستقبل کے پیشے سے متعلق ان کی فکرمندی، اور مستقبل میں کام آنے والے اہم تعلیمی نصابوں پر تفصیلی روشنی ڈالی گئی۔ اس کے علاوہ ان نصابوں کی مختلف مقامات پر دستیابی، تعلیمی اخراجات، اقامتی سہولیات اور دیگر ضروری لوازمات پر بھی طویل بات چیت کی گئی۔ اس نشست میں سرکاری اور نجی سطح پر ملنے والے تعلیمی وظائف کے مختلف ذرائع اور ان کے حصول کے لیے درکار تمام ضروری دستاویزات کی تفصیلات بھی گفتگو کا اہم موضوع رہیں۔ اس دورے کے دوسرے مرحلے میں یوسفیہ ہائی اسکول اور جونیئر کالج میں ایک خصوصی توسیعی خطبے کا انعقاد کیا گیا۔ اس تقریب میں دسویں جماعت میں زیر تعلیم طلبہ کے لیے مطالعے کے انتہائی جدید اور موثر طریقوں پر تفصیلی اور جامع لیکچر دیا گیا۔ نویں جماعت کی تعلیم مکمل کر کے سال ۲۰۲۷ میں دسویں جماعت کے بورڈ امتحانات میں شریک ہونے والے طلبہ کو پڑھائی کے انتہائی آسان اور زود اثر طریقے سکھائے گئے۔ اس کے ساتھ ہی مضامین کو زبانی یاد رکھنے اور انہیں امتحانی پرچے پر بہترین انداز میں تحریر کرنے کی عملی مشق بھی کروائی گئی۔ ماہر تعلیم نے طلبہ کو یہ بھی بخوبی سمجھایا کہ موجودہ جدید دور میں ٹیکنالوجی کا بہتر اور مثبت استعمال ان کے مطالعے اور امتحانات کی تیاریوں کے لیے کس طرح انتہائی کارگر ثابت ہوسکتا ہے۔ طلبہ نے اس معلوماتی نشست میں انتہائی گہری دلچسپی کا مظاہرہ کیا۔ اس کامیاب اور پربہجوم پروگرام میں ۸۰ سے لے کر ۱۰۰ طلبہ نے شرکت کی اور ماہر تعلیم کی مفید باتوں سے خوب استفادہ کیا۔ تعلیمی دورے کی تیسری کڑی کے طور پر حمد انگلش اسکول کے اساتذہ کے لیے فن تدریس کے موضوع پر ایک خصوصی تربیتی نشست کا شاندار اہتمام کیا گیا۔ ماہر تعلیم نجم الدین کی آمد کے اس پرمسرت موقع کا فائدہ اٹھاتے ہوئے شہر کے ایک انتہائی قدیم اور معروف انگریزی میڈیم تعلیمی ادارے نے اپنے اساتذہ کی صلاحیتوں کو نکھارنے کے لیے اس معلوماتی نشست کا انعقاد کیا تھا۔

ادارہ نثری ادب کی ۲۳۴ ویں ماہانہ ادبی نشست ۲۵ اپریل ۲۰۲۶ بروز سنیچر کو

مالیگاؤں: ۲۱/ اپریل (راست): ۔ ادارہ نثری ادب مالیگاؤں کی ماہانہ ادبی نشست نمبر (۲۳۴) بتاریخ 25 - اپریل 2026ء بروز سنیچر کی شب ٹھیک دس بجے اے ٹی ٹی کیمپس کے مرکزی ہال میں ہوگی - صدارت کے فرائض ڈاکٹر احمد ایوبی صاحب (سابق پرنسپل جمہور) انجام دیں گے قلمکاران میں ڈاکٹر اقبال برکی (ادیب الاطفال) ہارون اختر (افسانہ نگار) مختار احمد انصاری (افسانہ نگار) اپنی تخلیقات پیش کریں گے - جس پر تنقید و تبصرے کی اجازت ہوگی - ساتھ ہی گذشتہ دنوں مہاراشٹر اسٹیٹ اردو ساہتیہ اکیڈمی نے شہر عزیز مالیگاؤں کے آٹھ قلم کاروں کی کتابوں کو انعام سے نوازا ہے ان تمام قلم کاروں کا اعزاز ادارۂ نثری ادب کی جانب سے کیا جائے گا اسی نشست میں ڈاکٹر مبین نذیر کی طنز و مزاح کی اکیڈمی ایوارڈ یافتہ کتاب "گل افشانیاں" کا اجراء بھی عمل میں آئے گا کتاب کا اجراء ڈاکٹر اقبال برکی، سرورق کی رونمائی عمران جمیل اور صاحب کتاب کا اعزاز و استقبال عتیق شعبان (صدر ادارہ نثری ادب) صاحبان کریں گے صاحبان اعزاز کا استقبال، شال و گل پیشی امین مختار صاحب (نائب پرنسپل اے ٹی ٹی اسکول) کریں گے مہمانوں میں پروفیسر عبدالمجید صدیقی، پروفیسر رضوان خان، ڈاکٹر سعید احمد فارانی اور حاجی نورالھدی عبدالحفیظ صاحبان ہوں گے ڈاکٹر اقبال برکی صاحب اور عمران جمیل صاحب، "گل افشانیاں" پر اپنے گراں قدر خیالات کا اظہار کریں گے نظامت کے فرائض رضوان ربانی صاحب انجام دیں گے اردو زبان و ادب سے محبت رکھنے والے اساتذہ، زیر تربیت معلمین، وطلباء سے شرکت کی گزارش صدر وارا کین ادارہ نثری ادب نے کی ہے۔

دیپکا پڈوکون اپنی حمل کے دوران وقفہ نہیں لیں گی، اپنی دوسری حمل کا اعلان کرنے کے بعد بھی شوٹنگ جاری رکھیں گی

ممبئی: ۲۱/اپریل (ایم ملک) اکشے ترتیا کے خاص موقع پر دیپکا پڈوکون اور رنویر سنگھ نے اعلان کیا کہ وہ دوبارہ والدین بننے کے لیے تیار ہیں۔ اتوار کے روز، دیپکا نے اپنی بیٹی 'دعا' کے ساتھ سوشل میڈیا پر ایک میٹھی پوسٹ شیئر کرتے ہوئے مداحوں کو اپنی دوسری حمل کی خبر کا اعلان کیا۔ یہ خبر سن کر شائقین بہت خوش ہوئے اور انٹرنیٹ پر دھوم مچ گئی۔ اس وقت ملک کی دو سب سے بڑی فلموں کی شوٹنگ جاری ہے، اور دیپکا اپنی حمل کے دوران کام جاری رکھیں گی۔ پروڈکشن کے قریبی ذرائع کا حوالہ دیتے ہوئے، انڈسٹری کے ایک ذرائع نے کہا، "دیپکا پڈوکون 'راکا' کے لیے شدید ایکشن سیکوینس کی شوٹنگ کر رہی ہیں اور وہ اپنی حمل کے دوران فلم کی شوٹنگ جاری رکھیں گی۔" دیپکا نے اپنی بیٹی دعا پڈوکون سنگھ کی ایک میٹھی تصویر شیئر کی ہے جس میں یہ خوشخبری سامنے آئی ہے کہ وہ حمل کا ٹیسٹ کروا رہی ہیں۔ تصویر میں، رنویر اور دیپکا دونوں کو اپنی بیٹی کو پیار سے پکڑے دیکھا جاسکتا ہے، جو بڑی بہن بننے والی ہے۔ اعلان کو سادہ رکھتے ہوئے، دیپکا نے اسے بری آنکھ والے ایموجی کے ساتھ کیپشن دیا۔ دیپکا اور رنویر دونوں نے اس پوسٹ کو ایک ساتھ شیئر کیا۔ کام کے محاذ پر، دیپکا جلد ہی سدھارتھ آنند کی فلم "کنگ" میں نظر آئیں گی، جس میں شاہ رخ خان مرکزی کردار میں ہیں۔ یہ فلم 24 دسمبر 2026 کو سینما گھروں میں ریلیز ہونے والی ہے۔ ان کے پاس ایٹلی کی فلم "راکا" بھی ہے، جس میں وہ الوار جن کے ساتھ نظر آئیں گی۔

مین آف دی ماسس این ٹی آر کے شائقین کے لیے دوہرا جشن! #NTRNeel کی 'پہلی جھلک' 20 مئی کو ان کی سالگرہ پر آرہی ہیں

ممبئی: ۲۱/ اپریل (ایم ملک) #NTRNeel 2027 کی سب سے بڑی فلموں میں سے ایک ہونے کے لیے تیار ہے۔ تفریحی دنیا کی دو بڑی طاقتوں کے ساتھ، 'Man of the Masses' Jr NTR اور 'KGF' اور 'سالار' کے ڈائریکٹر پرشانتھ نیل، ایک ساتھ آنے سے، ناظرین یقینی طور پر اسکرین پر ایک منفرد اور شاندار سنیما کے تجربے کا مشاہدہ کریں گے! جب سے #NTRNeel کا اعلان ہوا، یہ سب سے زیادہ زیر بحث فلموں میں سے ایک رہی ہے۔ ہندوستانی سنیما کی دو بڑی طاقتوں، جونیئر این ٹی آر اور پرشانتھ نیل کا ایک ساتھ آنا، اسے 2027 کی سب سے بڑی فلموں کی فہرست میں شامل کر دیتا ہے۔ بڑھتے ہوئے جوش و خروش کے درمیان، میکرز نے ایک دلچسپ پوسٹر جاری کیا ہے اور فلم کی پہلی شکل کے حوالے سے ایک اہم اعلان کیا ہے، جو 20 مئی، این ٹی آر کے یوم پیدائش پر ریلیز ہوگی۔ پوسٹر میں این ٹی آر کا اسٹائلش اور طاقتور اوتار فلم کے ارد گرد کی گونج کو مزید بڑھا رہا ہے۔ 20 مئی کو آنے والی فرسٹ لک کے ساتھ ہی فلم کا کریزنی بلندیوں پر پہنچ گیا ہے۔ این ٹی آر کی سالگرہ پر ریلیز ہونے والی یہ جھلک ان لاکھوں مداحوں کے لیے ایک خاص تحفہ ہوگی جو انھیں بڑی اسکرین پر دیکھنے کے لیے بے صبری سے انتظار کر رہے ہیں۔ مزید برآں، اس فلم کے لیے این ٹی آر کی ڈرامائی تبدیلی نے سب کو حیران کر دیا ہے۔ ان کے نئے روپ کی تصاویر پہلے ہی وائرل ہو چکی ہیں اور مداحوں میں ہلچل مچا رہی ہیں۔ وہ پہلے کبھی اس طرح کے انداز میں نہیں دیکھا گیا، جس سے سامعین کا تجسس مزید بڑھ گیا۔ #NTRNeel کو پرشانتھ نیل کی آج تک کی سب سے بڑی اور سب سے زیادہ پرجوش فلم قرار دیا جا رہا ہے، جس میں ایک شاندار سنیما تجربہ کا وعدہ کیا گیا ہے۔ 'KGF' اور 'سالار' جیسی بیک ٹو بیک بلاک بسٹرس پیش کرنے کے بعد، شائقین یہ دیکھنے کے لیے بے تاب ہیں کہ پرشانت نیل کے پاس آگے کیا ہے۔ 'مین آف دی ماسس'، جونیئر این ٹی آر کے ساتھ ان کے تعاون کو ہندوستانی سنیما میں سب سے طاقتور مجموعہ سمجھا جاتا ہے۔ فلم کے اعلان کے بعد سے، اس کے ارد گرد زبردست جوش و خروش چھایا ہوا ہے، شائقین ہر چھوٹی اپڈیٹ کا بے صبری سے انتظار کر رہے ہیں۔ اس طرح کے دو بڑے ناموں کے اشتراک نے فلم کو سال کی سب سے زیادہ متوقع فلموں میں سے ایک بنا دیا ہے، اور ہر کوئی یہ دیکھنے کے لیے بے تاب ہے کہ یہ میگا تعاون بڑی اسکرین پر کیسے سامنے آتا ہے۔

☆☆☆☆☆

اورنگ آباد: وارثان حرف وقلم کے دفتر میں جناب خان شمیم صاحب اپنا مجموعہ کلام خیال پرند جناب سید محمود صاحب موظف معلم مولانا آزاد ہائی اسکول کو پیش کرتے ہوئے۔

دلچسپی، تعلیم، سائنس اور کھیل کود سے بھرا ہائی اسکول سیکشن کا چھ روزہ "نیوارا کریئیٹو کارنیول"

مالیگاؤں: ۲۱/اپریل (راست): ۔ نیوارا انگلش میڈیم اسکول اینڈ جونیئر کالج میں ہائی اسکول سیکشن کے طلبہ کے لیے چھ روزہ "نیوارا کریئیٹو کارنیول" کا آغاز نہایت تزک و احتشام کے ساتھ کیا گیا۔ اس کارنیول کا بنیادی مقصد طلبہ کی ہمہ جہتی ترقی، تخلیقی صلاحیتوں کو نکھارنا اور تعلیم کو تفریح کے ساتھ جوڑ کر ایک مثبت ماحول فراہم کرنا تھا۔ کارنیول کے ابتدائی تین ایام کے دوران طلبہ کی ذہنی اور روحانی بالیدگی کے لیے اہم سیشنز کا انعقاد کرکے نیوارا کے چیئرمن اظہر مہدی سر اور چیئرپرسن عرفانہ مہدی کی پالیسیوں کا مظہر ہے کہ وہ اپنے کیمپس کے طلبا کی تربیت اور تعلیم کے لیے خیر خواہانہ منصوبوں پر عمل پیرا ہیں۔ نیز پرنسپل شیبان سر، انچارج ادا میم، صبیحہ میم، کارنیول کنوینر اقصیٰ میم، ہیڈ مسٹریس رضوانہ میم، انچارج سیمی نیٹورک آفرین میم اور سوپروائزر صبا میم کے علاوہ تدریسی عملے دیگر اساتذہ و غیر تدریسی عملے کے ذیشان سر، دانش سر، حسان سر اور اختر سر کے بھرپور تعاون کے سبب کارنیول کے پہلے روز اساتذہ نے طلبا و طالبات کا خندہ پیشانی کے ساتھ استقبال کیا۔ اسمبلی میں فن ڈرل کے توسط سے نذیر سر نے طلبہ کو انٹرٹین کرتے ہوئے ہلکی پھلکی ورزش کا موقع فراہم کیا۔ طلبہ کی دینی و اخلاقی تربیت کی خاطر پہلے دن عمارہ میم نے قرآنک لرننگ میں قرآنی قصص کے حوالوں سے طلبہ تک معلومات پہنچائیں اور ان کے بیان کے مقصد کو سمجھایا۔ پرنسپل شیبان سر نے انگلش پلس کی دلچسپ ایکٹیویٹی کے توسط سے انگلش زبان کی باریکیوں کے تعلق سے رہنمائی کی۔ جبید سر نے اخلاقیات پر باتیں کرتے ہوئے طلبہ کو زندگی کے اتار چڑھاؤ میں اخلاق کی اہمیت سے روشناس کرایا۔ نذیر سر اور طاہر سر نے ون منٹ شو میں اچانک سامنے آنے والے عنوانات پر گفتگو اور ایکٹ کا دلچسپ شو کرکے طلبہ کو حالات کا سامنا کرنے کا گر سکھایا اور فٹ بال پینلٹی شوٹ آؤٹ جیسی سرگرمی کے توسط سے طلبہ کو کھیل کود جیسی تفریحی سرگرمیوں میں دئے گئے گول کے حصول کا موقع فراہم کیا۔ گرلس سیکشن میں صبیحہ میم، مصدقہ میم، ادا میم، اذکیٰ میم، عمارہ میم، مسفرہ میم اور اقصیٰ میم وغیرہ نے بھی "ڈمب چیرڈ، پ اینڈ پرفارم، سینما ٹائم، اسپورٹس وغیرہ کی سرگرمیوں کو طلبہ کے لیے خوب دلچسپ بنایا اور انھیں کھیل کھیل اور دلچسپی کے ساتھ لرننگ کے مواقع فراہم کیے۔ دوسرے روز قرآنک لرننگ میں طاہر سر نے موسیٰ علیہ السلام کے واقعات کے بیان میں پوشیدہ غور و فکر کے نکات کو واضح کیا، نذیر سر نے میتھس کی منفرد و مختلف ایکٹیویٹیز کے توسط سے طلبہ کو میتھس میں دلچسپی کے جذبات پیدا کیے۔ تیسرے روز قرآنک لرننگ میں زینب میم نے اسماء الحسنیٰ کے حوالوں سے گفتگو کرتے ہوئے طلبہ کو اللہ کے صفاتی ناموں کو یاد کر لینے کی جانب راغب کیا۔ صبیحہ میم اور مصدقہ میم نے سائنس پریکٹیکل کے توسط سے سائنس کے بنیادی اصولوں کی تفہیم میں طلبہ کی مدد کی جبکہ ادا میم، صبیحہ اور مصدقہ میم نے سینما ٹائم کی ویڈیوز کے ذریعے اخلاق و آداب اور زندگی کے معیار کی بہتری کی باتیں طلبہ سے شیئر کیں۔ نیز لڈو میکنگ، کینواس پینٹنگ کے مواقع بھی طلبہ کی مخفی صلاحیتوں کو بیدار کرنے کا سبب بنے۔ طالبات کے لیے آرچری کے مقابلے اور طلبہ کے لیے پینلٹی شوٹ آؤٹ کے مقابلے بھی رکھے گئے۔ کریئیٹو کارنیول کے یہ ابتدائی تین ایام نظم و ضبط، جوش و خروش اور سیکھنے کے عمل سے بھرپور رہے۔ ان سرگرمیوں نے نہ صرف طلبہ کو تعلیمی بوجھ سے تھوڑی راحت دی بلکہ ان میں مسابقتی جذبہ اور خود اعتمادی بھی پیدا کی۔ انتظامیہ اور اساتذہ کی محنت سے یہ کارنیول کامیابی کے ساتھ اپنے اگلے مراحل کی جانب گامزن رہا۔ کارنیول میں شامل طلبہ کو ان کے ہاؤس کے مط

ناندیڑ میں گرمی کے باعث شارٹ سرکٹ کے بڑھتے واقعات

بجلی کی مسدودی سے شہریوں کو شدید مشکلات کا سامنا

ناندیڑ:(ورق تازہ نیوز) شہر ناندیڑ میں موسم گرما کی شدت بڑھتے ہی بجلی کے ڈپو اور برقی کھمبوں (پول) میں شارٹ سرکٹ کے باعث آگ لگنے کے واقعات میں تشویشناک اضافہ دیکھنے میں آرہا ہے، جس سے نہ صرف عوام کی جان کو خطرہ لاحق ہوگیا ہے بلکہ مالی نقصانات بھی بڑھتے جارہے ہیں۔ ذرائع کے مطابق دوپہر اور رات کے اوقات میں مختلف علاقوں سے بجلی کے ڈپو اور کھمبوں میں آگ لگنے کی اطلاعات موصول ہو رہی ہیں۔ ان واقعات کے نتیجے میں کئی علاقوں میں گھنٹوں تک بجلی کی فراہمی معطل ہوجاتی ہے، جس سے شہریوں کو شدید گرمی میں سخت پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ مقامی شہریوں کا کہنا ہے کہ محکمۂ بجلی کی مبینہ لاپرواہی کے سبب یہ حالات پیدا ہو رہے ہیں۔ ان کے مطابق گرمی کے موسم کے آغاز سے قبل ضروری تھا کہ ایسے ڈپو اور پول، جن پر زیادہ لوڈ ہوتا ہے، ان کی بروقت مرمت اور دیکھ بھال کی جاتی، نیز بوسیدہ ساز و سامان کو تبدیل کرنے کے اقدامات کیے جاتے، لیکن اس جانب خاطر خواہ توجہ نہیں دی گئی۔ شہریوں نے یہ بھی الزام عائد کیا کہ وہ باقاعدگی سے اپنے بجلی کے بل وقت پر ادا کر رہے ہیں، جبکہ بقایا رقم رہنے کی صورت میں فوری طور پر کنکشن منقطع کر دیا جاتا ہے، اس کے باوجود عین گرمی کے موسم میں بجلی کی مسلسل بندش اور حادثات ناقابل قبول ہیں۔ عوام نے متعلقہ حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ بجلی کے نظام کی فوری جانچ پڑتال کی جائے، خراب ڈپو اور پول کی مرمت یا تبدیلی عمل میں لائی جائے، اور ایسے واقعات کی روک تھام کے لیے ہنگامی اقدامات کیے جائیں تاکہ شہریوں کو محفوظ اور بلاتعطل بجلی کی فراہمی یقینی بنائی جاسکے۔

ناندیڑ میں ٹرپل مرڈر کیس کے دو مفرور ملزمان پولیس کے شکنجے میں

شاہ رخ کبوتر اور شیخ عبید گرفتار، ایل سی بی کی بڑی کاروائی

ناندیڑ:(ورق تازہ نیوز) پولیس اسٹیشن بھاگیہ نگر حدود میں پیش آئے سنسنی خیز ٹرپل مرڈر کیس میں دو مفرور ملزمان کو آخر کار مقامی جرائم شاخ (LCB) ناندیڑ نے گرفتار کرلیا ہے۔ یہ کارروائی پولیس کی منظم حکمت عملی اور خفیہ معلومات کی بنیاد پر انجام دی گئی۔ یہ کارروائی اویناش کمار (پولیس سپرنٹنڈنٹ، ناندیڑ)، ارچنا پاٹل اور سورج گرو کی رہنمائی میں انجام دی گئی، جبکہ مقامی جرائم شاخ کے پولیس انسپکٹر اُدے کھنڈیرائے کی قیادت میں خصوصی ٹیمیں تشکیل دی گئی تھیں۔ پولیس کے مطابق، 4 اپریل 2026 کی رات تقریباً 10:1 سے 30:1 بجے کے درمیان کینال روڈ پر ایک سنیما ہال کے قریب، مقتول پرفل عرف اجیت سنگھ چوہان اپنے دوست کے ساتھ فلم دیکھ کر موٹر سائیکل پر گھر جا رہا تھا۔ اسی دوران پرانی دشمنی کے سبب ملزمان نے اس پر چاقو اور تلوار سے حملہ کر کے قتل کر دیا اور علاقے میں خوف و ہراس پھیلایا۔ اس کیس میں پہلے ہی دو ملزمان سونو راوت اور ساہرے کو گرفتار کیا جا چکا تھا، جبکہ دیگر ملزمان فرار تھے۔ اس کے بعد پولیس کی جانب سے شہر بھر میں کومبنگ آپریشن اور ناکہ بندی کی گئی، جس کے دوران کئی جرائم پیشہ افراد کے خلاف کارروائیاں بھی کی گئیں۔ تحقیقات کے دوران پولیس کو خفیہ اطلاع ملی، جس کی بنیاد پر پولیس سب انسپکٹر ملند سونکامبلے اور ان کی ٹیم نے کامیاب کارروائی کرتے ہوئے دو مفرور ملزمان 1. شیخ شاہ رخ عرف کبوتر شیخ اصغر (29 سال) 2. شیخ عبید شیخ اصغر (23 سال) کو 20 اپریل 2026 کو حراست میں لے لیا۔

دورانِ تفتیش دونوں ملزمان نے جرم کا اعتراف کرلیا، جس کے بعد انہیں مزید قانونی کارروائی کے لیے پولیس اسٹیشن بھاگیہ نگر کے حوالے کر دیا گیا ہے۔

ناندیڑ ڈویژن میں عالمی یوم ورثہ جوش و خروش کے ساتھ منایا گیا

ناندیڑ: جنوبی وسطی ریلوے کے ناندیڑ ڈویژن میں عالمی یوم ورثہ نہایت جوش و خروش کے ساتھ منایا گیا۔ اس موقع پر تاریخی ورثے کے تحفظ کی اہمیت کو اجاگر کرنے اور عوام میں ورثہ کے تحفظ کے حوالے سے بیداری پیدا کرنے کے لیے ایک خصوصی پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ اس سال کے عالمی موضوع ** "آفات اور تنازعات کے حالات میں زندہ ورثے کے لیے ہنگامی ردِعمل" ** کے تحت یہ تقریب ڈویژنل ریلوے آفس کمپلیکس (DOC) کے باغ میں قائم اسٹیم کرین کے مقام پر منعقد ہوئی۔ پروگرام میں ڈویژن کے افسران اور ملازمین نے بھرپور جوش کے ساتھ شرکت کی۔ اس موقع پر مختلف مقابلوں میں کامیاب ہونے والے افراد میں انعامات بھی تقسیم کیے گئے۔ تقریب کے دوران ہندوستانی ریلوے کے محفوظ کردہ اہم تاریخی ورثے کی اشیاء کی نمائش بھی پیش کی گئی۔ ان میں DRM دفتر کے احاطے میں موجود 35 ٹن صلاحیت کا اسٹیم کرین اور ٹیر ویج ڈیزل لوکوموٹیو (ZDM-4A) شامل ہیں، جبکہ چھترپتی سمبھاجی نگر ریلوے اسٹیشن پر محفوظ 1965 کا تاریخی YP کلاس اسٹیم لوکوموٹیو بھی اس کا حصہ ہے۔ یہ ورثہ اشیاء ہندوستانی ریلوے کی شاندار تاریخ اور تکنیکی ترقی کی عکاسی کرتی ہیں۔ پروگرام میں اس بات پر بھی زور دیا گیا کہ آفات اور بحرانی حالات میں ایسے تاریخی ورثے کا تحفظ نہایت ضروری ہے تاکہ آنے والی نسلوں کے لیے یہ قیمتی اثاثے محفوظ رہ سکیں۔ ناندیڑ ڈویژن نے ریلوے ورثے کے تحفظ اور اس کے فروغ کے لیے اپنی وابستگی کا اعادہ کیا اور اس سلسلے میں عوام اور ملازمین میں شعور بیدار کرنے کے عزم کا اظہار کیا۔

پولیس کی بڑی کاروائی، 2 چوری کے مقدمات حل

58 ہزار 600 روپے کا مسروقہ مال برآمد

ناندیڑ (ورق تازہ نیوز): ضلع ناندیڑ میں چوری کی وارداتوں پر قابو پانے کے لیے پولیس کو بڑی کامیابی حاصل ہوئی ہے۔ مہاراشٹر پولیس کے تحت مقامی کرائم برانچ نے کارروائی کرتے ہوئے دو الگ الگ چوری کے مقدمات حل کر لیے ہیں اور مجموعی طور پر 58 ہزار 600 روپے مالیت کا مسروقہ سامان برآمد کیا گیا ہے۔ پولیس ذرائع کے مطابق یہ چوریاں دھم نرنجن و پاسنا مرکز اور لوکمت پریس کے دفتر میں پیش آئی تھیں۔ اس سلسلے میں وزیرآباد اور ناندیڑ دیہی تھانوں میں مقدمات درج کیے گئے تھے۔ یہ کارروائی پولیس سپرنٹنڈنٹ اویناش کمار کی رہنمائی میں انجام دی گئی، جبکہ ایڈیشنل ایس پی ارچنا پاٹل اور سورج گرو کی نگرانی میں مقامی کرائم برانچ کے انسپکٹر اُدے کھنڈیرائے اور ان کی ٹیم نے اہم کردار ادا کیا۔ پولیس کو خفیہ اطلاع ملی تھی کہ ملزم چوری کی رقم آپس میں تقسیم کرنے کے لیے دیگلور ناکہ کے قریب موجود ہیں۔ اس اطلاع کی بنیاد پر پولیس نے جال بچھا کر دو ملزمان کو گرفتار کرلیا۔ گرفتار شدگان میں راجو شراون پوار (26) اور محمد سعید محمد یوسف (65) شامل ہیں۔ دورانِ تفتیش ملزم راجو پوار نے اعتراف کیا کہ اس نے دھم نرنجن و پاسنا مرکز سے کیمرے اور دیگر سامان جبکہ MIDC علاقے میں واقع لوکمت پریس کے احاطے سے سولر اور دیگر قیمتی اشیاء چوری کی تھیں، جنہیں بعد میں محمد سعید کے کباڑی کی دکان پر فروخت کیا گیا۔ پولیس نے مکمل مسروقہ مال برآمد کر کے مزید کارروائی کے لیے متعلقہ تھانوں کے حوالے کر دیا ہے۔ اس کامیاب کارروائی پر پولیس سپرنٹنڈنٹ نے ٹیم کے افسران اور اہلکاروں کی ستائش کی ہے۔ پولیس کی اس بروقت کارروائی سے شہر میں بڑھتی ہوئی چوری کی وارداتوں پر قابو پانے میں مدد ملنے کی توقع ہے۔

10 گھر میں چوریاں بے نقاب

78 لاکھ سے زائد مالیت کا مسروقہ سامان برآمد

ناندیڑ (ورق تازہ نیوز): مہاراشٹر پولیس کے تحت ناندیڑ پولیس کو بڑی کامیابی حاصل ہوئی ہے، جہاں بھاگیہ نگر کرائم ڈیٹکشن اسکواڈ نے 10 گھر پھوڑ چوری کے مقدمات حل کرتے ہوئے تقریباً 78 لاکھ 35 ہزار 60 روپے مالیت کا مسروقہ سامان برآمد کرلیا ہے۔ پولیس کے مطابق برآمد شدہ سامان میں 5.44 تولہ سونے کے زیورات (تقریباً 68 لاکھ 80 ہزار 850 روپے)، 4.171 تولہ چاندی کے زیورات (تقریباً 4 لاکھ 54 ہزار 210 روپے)، ایک ماروتی کار، تین موٹر سائیکلیں اور دیگر اشیاء شامل ہیں۔ یہ کارروائی پولیس سپرنٹنڈنٹ اویناش کمار کی ہدایت پر انجام دی گئی، جبکہ ایڈیشنل ایس پی ارچنا پاٹل اور سورج گرو کی نگرانی میں خصوصی ٹیم تشکیل دی گئی۔ اس ٹیم میں اسسٹنٹ پولیس سپرنٹنڈنٹ ششانت این ایم، انسپکٹر سنتوش تامبے، کرائم برانچ کے افسران اور سائبر سیل کے اہلکار شامل تھے۔ تحقیقات کے دوران پولیس کو سوشل میڈیا پر ایک ویڈیو موصول ہوئی، جس میں تین مشتبہ افراد کو فرانڈے نگر علاقے میں چوری کے بعد فرار ہوتے دیکھا گیا۔ اس ویڈیو اور مختلف سی سی ٹی وی فوٹیج کی بنیاد پر پولیس نے جدید تکنیکی طریقوں جیسے سی ڈی آر اور ڈیٹا اینالیسس کے ذریعے ملزمان کی شناخت کر لی۔ گرفتار ملزمان میں سہیل عبدالستار (19)، پردیپ کمار ویریندر پرساد کوری (19)، ارجن موڑے (28)، شیخ نعیم (22)، آشا تیلنگ (56) اور ایک نابالغ شامل ہیں۔ ابتدائی تفتیش میں ان ملزمان نے اعتراف کیا کہ انہوں نے ناندیڑ کے مختلف علاقوں، خصوصاً بھگیہ نگر، شیواجی نگر اور ہوائی اڈہ پولیس اسٹیشن حدود میں 10 سے زائد گھر پھوڑ چوریاں کیں۔ پولیس نے تمام ملزمان کو گرفتار کر کے مسروقہ سامان ضبط کرلیا ہے، جبکہ مزید تفتیش جاری ہے۔ اس کامیاب کارروائی پر پولیس سپرنٹنڈنٹ نے متعلقہ افسران اور اہلکاروں کی کارکردگی کو سراہا ہے۔ شہر میں بڑھتی ہوئی چوری کی وارداتوں کے خلاف یہ کارروائی ایک اہم پیش رفت مانی جارہی ہے، جس سے عوام میں تحفظ کا احساس مزید مضبوط ہوگا۔

ناندیڑ ضلع میں مختلف جرائم کے واقعات، کئی مقدمات درج

ناندیڑ (ورق تازہ نیوز): مہاراشٹر پولیس کے تحت ضلع ناندیڑ کے مختلف علاقوں میں قتل، خودکشی پر اکسانے، چوری، غیر قانونی ریت نقل و حمل اور سرکاری کام میں رکاوٹ جیسے سنگین معاملات سامنے آئے ہیں، جن پر پولیس نے مقدمات درج کر کے تحقیقات شروع کردی ہے۔

** قتل کا واقعہ بلولی تعلقہ

بلولی تعلقہ کے موضع چیچلا میں 11 اپریل کو پیش آئے واقعہ میں لکشمن ماروتی اپتدار (30) کو ان کے سسر ناگوراؤ شندے اور دیگر افراد نے مبینہ طور پر چاندی کے زیورات فروخت کرنے کے تنازع پر شدید مار پیٹ کا نشانہ بنایا۔ زخمی کو سرکاری اسپتال وشنوپوری میں داخل کیا گیا جہاں 18 اپریل کو دورانِ علاج اس کی موت ہوگئی۔ اس معاملے میں مقدمہ درج کر کے تفتیش جاری ہے۔

** خودکشی پر اکسانے کا معاملہ ہدگاؤں

حدگاؤں تعلقہ کے راؤن گاؤں میں 35 سالہ دتہ ہیرامن راٹھوڑ نے مبینہ طور پر گھریلو تنازع اور بیوی کے ناجائز تعلقات سے تنگ آکر زہریلی دوا پی کر خودکشی کرلی۔ پولیس نے ایک ملزم کے خلاف خودکشی پر اکسانے کا مقدمہ درج کیا ہے۔

** چوری کا واقعہ لوہا

لوہا میں نامعلوم چوروں نے ایک ہارڈویئر دکان کا پچھلا حصہ توڑ کر اندر داخل ہوکر 36 ہزار 500 روپے مالیت کی نقدی اور سامان چرالیا۔ پولیس نے مقدمہ درج کر کے ملزمان کی تلاش شروع کردی ہے غیر قانونی ریت کی نقل و حمل ناندیڑ۔ ناندیڑ ہوائی اڈہ علاقہ کے قریب ایک شخص کو بغیر اجازت ریت کی غیر قانونی نقل و حمل کرتے ہوئے پکڑا گیا۔ پولیس نے گاڑی سمیت ریت ضبط کر کے متعلقہ دفعات کے تحت مقدمہ درج کیا ہے۔

** سرکاری کام میں رکاوٹ اتوارہ

اتوارہ علاقے میں دو افراد نے ایک سرکاری ملازم کو کام کے دوران دھمکی دے کر اور دھکا کی کر کے سرکاری کام میں رکاوٹ ڈالی۔ پولیس نے اس معاملے میں بھی مقدمہ درج کرلیا ہے۔ پولیس کے مطابق تمام معاملات میں تحقیقات جاری ہیں اور ملوث افراد کے خلاف سخت قانونی کارروائی کی جائے گی۔

سعودی عرب 22 ہزار روہنگیا کیلئے بنا مسیحا، دلائی بنگلہ دیش کی شہریت

میانمار سے نکالے گئے 22 ہزار روہنگیا مسلمانوں کے لیے سعودی عرب مسیحا بن کر سامنے آیا ہے۔ سعودی عرب کے کہنے پر بنگلہ دیش نے 22 ہزار روہنگیا پناہ گزینوں کو بنگلہ دیشی پاسپورٹ جاری کیے ہیں۔ اس کی جانکاری خود بنگلہ دیش کے وزیر داخلہ صلاح الدین احمد نے دی ہے۔ صلاح الدین احمد کے مطابق جو لوگ بنگلہ دیش سے قانونی طریقے سے سعودی عرب روزگار کے لیے گئے ہیں، انہیں ہم نے پاسپورٹ دیا ہے تاکہ وہ وہاں بہتر طریقے سے رہ سکیں۔ دوسری جانب سعودی حکومت کا کہنا ہے کہ اب بھی بنگلہ دیش سے گئے 69 ہزار روہنگیا پناہ گزیں ان کے یہاں بغیر پاسپورٹ کے مقیم ہیں۔ بنگلہ دیش میں سعودی عرب کے سفیر نے ان سب کے لیے فوری طور پر پاسپورٹ کا انتظام کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ سعودی عرب میں تقریباً ایک لاکھ روہنگیا شہری بنگلہ دیش کے ذریعے گئے تھے۔ بغیر پاسپورٹ ان سب کی نگرانی سعودی عرب کے لیے آسان نہیں ہے۔ سعودی عرب چاہتا ہے کہ ان سب کے پاس قانونی دستاویزات ہوں تاکہ انہیں پورے ملک میں آسانی سے ٹریس کیا جاسکے اور وہ بھی بہتر طریقے سے کام کرسکیں۔

کشیدگی کے باوجود 'آبنائے ہرمز' سے گزرے 10 ہندوستانی جہاز، حکومت نے فراہم کی معلومات

مشرق وسطی میں جاری کشیدگی کے درمیان ہندوستانی جہاز مسلسل 'آبنائے ہرمز' سے آرہے ہیں۔ حکومت نے اس کے متعلق خود جانکاری دی ہے۔ وزارت خارجہ کے ترجمان رندھیر جیسوال نے پیر (20 اپریل) کو ایک انٹر-منسٹری پریس کانفرنس میں بتایا کہ امریکہ اور ایران کے درمیان کشیدگی شروع ہونے کے بعد سے اب تک مجموعی طور پر 10 ہندوستانی جھنڈے والے جہاز آبنائے ہرمز سے گزر چکے ہیں۔ واضح رہے کہ آبنائے ہرمز میں پھنسے ہندوستانی جہازوں میں سے، حکومت ملک میں کوکنگ گیس کی بھاری کی کمی کو دیکھتے ہوئے ایل پی جی ٹینکروں کو پہلے نکالنے پر توجہ دے رہی ہے۔ کئی ایل پی جی ٹینکروں کو بحفاظت راستہ مل چکا ہے، لیکن مغربی ایشیا میں جاری کشیدگی کی وجہ سے ہندوستان میں کھانا پکانے والی گیس کی کمی کی صورتحال اب بھی برقرار ہے۔

عارف نسیم خان کا مودی حکومت پر شدید حملہ، خواتین ریزرویشن کو سیاسی ڈھکوسلہ قرار دیا

عارف نسیم خان کا مودی حکومت پر شدید حملہ، خواتین ریزرویشن کو سیاسی ڈھکوسلہ قرار دیا

تھانے: سابق وزیر اور کانگریس ورکنگ کمیٹی کے صدر محمد عارف نسیم خان نے آج یہاں بی جے پی اور مودی حکومت پر سخت حملہ کرتے ہوئے، خواتین ریزرویشن کے نام پر اس کے بیانیے کو ایک ڈھکوسلہ قرار دیا ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ نریندر مودی کی قیادت والی حکومت خواتین کے حقوق کے نام پر ملک کے آئین اور جمہوری نظام کو کمزور کرنے کی کوشش کر رہی ہے، اور یہ سارا عمل ایک سوچی سمجھی سیاسی حکمت عملی کا حصہ ہے۔ نسیم خان نے کہا کہ مودی حکومت نے اچانک پارلیمنٹ کا دو روزہ اجلاس بلا کر تین نکاتی بل پیش کیا، جبکہ اسے بخوبی معلوم تھا کہ اس کے پاس اس بل کو پاس کروانے کے لیے دو تہائی اکثریت موجود نہیں ہے۔ نسیم خان کے مطابق یہ اقدام دراصل اپوزیشن کو بدنام کرنے کی ایک کوشش تھی تاکہ یہ تاثر دیا جاسکے کہ اپوزیشن خواتین کو ریزرویشن دینے کے خلاف ہے، حالانکہ حقیقت اس کے برعکس ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ خواتین کو ریزرویشن دینے کا بل ستمبر 2023 میں ہی پارلیمنٹ سے منظور ہو چکا ہے اور وہ ایک باقاعدہ قانون کی شکل اختیار کر چکا ہے۔ ایسے میں سب سے بڑا سوال یہ ہے کہ جب قانون پہلے سے موجود ہے تو پھر مودی حکومت کو خواتین کو ریزرویشن دینے سے کس نے روکا ہے؟ انہوں نے حکومت سے یہ بھی سوال کیا کہ آخر کیوں آج تک پارلیمنٹ اور ریاستی اسمبلیوں میں خواتین کو عملی طور پر ریزرویشن نہیں دیا گیا۔ نسیم خان نے کہا کہ اصل معاملہ خواتین کے ریزرویشن کا نہیں بلکہ پارلیمانی حلقہ بندی کا ہے، جسے مودی حکومت نے اس مسئلے کے ساتھ جوڑ دیا۔ انہوں نے الزام لگایا کہ حکومت پارلیمنٹ کی نشستوں میں اضافہ اور نئی حد بندی کے ذریعے اپنی سیاسی طاقت کو مزید مضبوط کرنا چاہتی تھی۔ ان کے مطابق، اس حد بندی کے عمل کے ذریعے حکومت اپنی مرضی کے مطابق سیاسی نقشہ تیار کرنا چاہتی تھی تاکہ آئندہ انتخابات میں اسے فائدہ حاصل ہو۔ انہوں نے کہا کہ اپوزیشن نے اس سازش کو بروقت سمجھ لیا اور اسے ناکام بنا دیا، ورنہ ملک کے جمہوری ڈھانچے پر اس کے سنگین اثرات مرتب ہو سکتے تھے۔ ان کا کہنا تھا کہ بی جے پی آج جس طرح خواتین کے حقوق کا نام لے کر اپنی سیاست چمکا رہی ہے، وہ دراصل ایک دکھاوا ہے اور اس کا حقیقت سے کوئی تعلق نہیں۔ نسیم خان نے مزید کہا کہ بی جے پی خود کو خواتین کا ہمدرد ظاہر کرنے کی کوشش کر رہی ہے، لیکن حقیقت یہ ہے کہ نہ صرف خواتین بلکہ پورے ملک کو معلوم ہے کہ یہ سب ایک سیاسی ڈرامہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت اس طرح کے جذباتی اور نمائشی اقدامات کے ذریعے عوام کی توجہ ملک کے اصل مسائل جیسے مہنگائی، بے روزگاری اور معاشی بحران سے ہٹانا چاہتی ہے۔ انہوں نے آخر میں کہا کہ ملک کے عوام اب باشعور ہو چکے ہیں اور وہ اس طرح کے سیاسی ہتھکنڈوں کو بخوبی سمجھتے ہیں۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ جمہوریت کو مضبوط کرنے کے لیے ضروری ہے کہ عوام سچائی کو پہچانیں اور ایسے اقدامات کے خلاف آواز بلند کریں جو آئین اور جمہوری اقدار کے خلاف ہوں۔

روزنامہ ورقِ تازہ ناندیڑ

ادبی صفحہ نقشِ سخن

روزنامہ ورقِ تازہ (ناندیڑ) کے ہفت روزہ ادبی صفحہ "نقشِ سخن" کا آغاز...

ادب صرف الفاظ کا مجموعہ نہیں، بلکہ معاشرے کا آئینہ اور تہذیب کی روح ہے۔ ہمیں خوشی ہے کہ ہم معیاری ادب، تحقیقی مقالات اور تخلیقی جوہر کو ایک نئی پہچان دینے کے لیے "نقشِ سخن" کے عنوان سے ایک خصوصی ادبی صفحہ شروع کر رہے ہیں۔

ہم ملک بھر کے نامور ادباء، کہنہ مشق شعراء اور ابھرتے ہوئے نئے قلمکاروں کو دعوت دیتے ہیں کہ وہ اپنی غیر مطبوعہ ادبی تخلیقات ہمیں درج ذیل ای میل ایڈریس پر ارسال کریں۔

ادبی صفحہ کے آغاز کی تاریخ کا اعلان جلد کیا جائے گا...

smak.arts5@gmail.com

SMAK ARTS & GRAPHICS, NANDED

زکوۃ سینٹر انڈیا، یونٹ ناندیڑ

اعلان

ذریعہ ہذا عوام الناس کو اطلاع دی جاتی ہیں کہ زکوۃ سینٹر انڈیا یونٹ ناندیڑ کی جانب سے 2025-2026 کے لیے زکوۃ کے مستحق افراد کے لیے مندرجہ ذیل مصارف کے تحت درخواست مطلوب ہے۔ زکوۃ کے مستحق افراد بتاریخ 29 اپریل 2026 تا 10 مئی 2026 تک ضروری دستاویزات کے ساتھ آفس زکوۃ سینٹر انڈیا، یونٹ ناندیڑ پر جمع کے کروادیں۔

مدات

روزگار پرگرام (2) مواسات پروگرام-3) پوسٹ میٹرک کورس اسکالرشپ

آفس اوقات: صبح 9:30 بجے تا ظہر۔ شام 5:30 تا رات 9 بجے

پتہ: حیدر باغ نمبر 1، ناندیڑ۔

فون نمبر 8530407428

نوٹ: آفس اوقات میں ہی فون کریں۔

جاوید لطف اللہ — صدر زکوۃ سینٹر انڈیا یونٹ ناندیڑ

محمد ظہور احمد — سیکریٹری زکوۃ سینٹر انڈیا یونٹ ناندیڑ

سونے چاندی کے زیورات کی خریدی کا شہر کا بھروسے مند نام

کلثوم جویلرس

صرافہ بازار، ناندیڑ

پروپرائٹر: محمد انیس : Mob: 9860871766

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس، اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کر کے 229-6-4، بڑی درگاہ، گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر: محمد نقی *(*پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)

Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui

POSTAL RGN.NO.NND/303/2024-2026 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded

کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔